

Vol No I  
No 26



Saturday  
4th April 1958

# HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

## Official Report

### CONTENTS

	PAGES
General Questions and Answers	1007—1008
Unstarred Questions and Answers	1008—1010
Extension of limits for presenting the Reports of the Committee on Pr villages	1010
Business of the House	1010
L.A. Bill No I of 1958, <i>Hyderabad Land Revenue and Agricultural Income (Amendment) Bill, 1958</i> (1st Reading— not considered)	1011—1057

Price Eight Annas

Printed and Published by  
M. S. RAO  
at the Hyderabad Legislative Assembly Press



# THE HYDRABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Saturday 4th April 1958

The House met at Three of the Clock

[MR. DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

## Starred Questions and Answers

Mr. Deputy Speaker: We shall take 5 questions

### Cars of Hyderabad Government

888 (197) Shri M. B. Lal (S. 11111) Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) The total number of cars owned by Hyderabad Government in the name of Amara and State Cars?

(b) Are there any motor vehicles other than the above?

(c) If so what is their number?

جواب: جسٹس (مری بی رام کس رائے) نے فرمایا کہ میں نے اس کے بارے میں جاننا نہیں ہے۔  
 اس کے بارے میں میں نے (مر) کے بارے میں نہیں ہے۔  
 اس کے بارے میں میں نے (مر) کے بارے میں نہیں ہے۔  
 اس کے بارے میں میں نے (مر) کے بارے میں نہیں ہے۔  
 اس کے بارے میں میں نے (مر) کے بارے میں نہیں ہے۔  
 اس کے بارے میں میں نے (مر) کے بارے میں نہیں ہے۔

مری بی رام کس رائے: میں نے اس کے بارے میں جاننا نہیں ہے۔

جواب: جسٹس (مری بی رام کس رائے) نے فرمایا کہ میں نے اس کے بارے میں جاننا نہیں ہے۔  
 اس کے بارے میں میں نے (مر) کے بارے میں نہیں ہے۔  
 اس کے بارے میں میں نے (مر) کے بارے میں نہیں ہے۔  
 اس کے بارے میں میں نے (مر) کے بارے میں نہیں ہے۔  
 اس کے بارے میں میں نے (مر) کے بارے میں نہیں ہے۔

مری بی رام کس رائے: میں نے اس کے بارے میں جاننا نہیں ہے۔  
 اس کے بارے میں میں نے (مر) کے بارے میں نہیں ہے۔

جواب: جسٹس (مری بی رام کس رائے) نے فرمایا کہ میں نے اس کے بارے میں جاننا نہیں ہے۔  
 اس کے بارے میں میں نے (مر) کے بارے میں نہیں ہے۔

وجود ہے نہ (۲) ب اس طرح خیال کی ہے اور کہاں رکھی جاتی ہیں  
 اے آر ایل سے۔ ہا ( ) اس وسوسہ خیال کے میں جاتی ہیں  
 دیکھتے ہوں میں رکھی ہو ہیں یک شکر صاحب کے میں ہے ایک  
 حصہ میں اسپتال دے دی (ہرول ب) جہو میں رہتے ہیں (ویر ویر  
 شریانی سری راملو (سہی) اے ( ) یوں کی جو بنی ہوئی کی  
 د میں ۱۵ ہیں

شریانی رام کس راڈ میں عدد میں سے میں م کے کار میں ہیں کے  
 مک (Mink) کی مصیبت بھی ہیں بھی وک گن میں ( ) آسٹری  
 لی ی یو پیکر میں (۲) سوڈ مک میں (۲) اسوڈ پیکر میں (۲) سوڈ مک  
 میں ( ) اولڈ وہاں وساف ٹریسٹر جوک سوک سوس ہل میں ہل میں  
 اورڈ میں دی نہ لاف ویر ویر

شریانی راجہ رام ہاس کی یوں میں ہے مکتوی دار سر ویلڈی نا  
 سر ویلڈی کو ہی دیکھی ہے ؟

شریانی رام کس راڈ میں ایک سر ویلڈی ہے ہی کار میں ہر دی بھی  
 ہاس کی ایک داراؤں کے خیال کے لیے ہی دیکھی ہے سر ویلڈی کو ایک دار  
 ہ موب ریسیڈنٹ ہاں ہاس آف ہوسل وکس (President Indian  
 Conference of Social Work) اور کے خیال کے لیے بھی ہیں ہرول  
 ہا ہا ایک ہوا لڑنا ہ

شریانی رام کس راڈ میں ویلڈی وکس ہا اگر لیے ہر سٹاپ اسکے و  
 کا اور کو بھی ایک کار دی جائیگی ؟

شریانی رام کس راڈ اگر اوں کے پاس کوئی کار ہوو کاری کار ہیں دھائی  
 شریانی رام کس راڈ میں کا مطلب یہ ہے کہ اگر وکس میں کوئی کار نہ ہوو  
 مرکزی کار دھائیگی ؟

شریانی رام کس راڈ ہوسکا ہے کہ دھے کوکھ ہاں کاہ میں ب  
 ہ ہل وکس ایک مینی کوکھ میں ہوس (Semi Government Institution)  
 ہے ہ بھی کا ہوسری وک (Complementary Work) جہا ہا ہے  
 شریانی رام کس راڈ میں (۲) آزاد میں (۲) ہوس کوکھ لاگ ہری اوں وہ یک کاری  
 گاڑی جاتی گی ہیں اوں میں اوں وہ کون ہے ؟

شریانی رام کس راڈ میں ہر کو کو کاری گاڑی جاتی گی ہیں کا علم  
 ہاؤں کو ہے ( اوں سرکاری گاڑی کا مک میں ہولنا ہوں ) میں میں سری اہلیہ  
 ایک لہر کانفرنس (Ladies Conference) کو اڈریس (Address)  
 کہنے کے لیے گئی ہیں ہیں

### *Non-Indian State Forces*

\*889 (278) *Shri Syed Hasam* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the Government intend to continue Non Indian State Forces only for the benefit of certain high army officers?

(b) Whether it is a fact that the officer in charge of Non Indian State Forces besides getting his pay from the Government was given some extra allowance for Sarf e Khas for looking after the Nizam's private army?

مرہی رام کس راڈ من لکے و حروہن لیے حروہن ک مسم د  
اس مرس (Insnuation) کہا گے ۴ پر حھاگ ہے کہ

Whether the Government intend to continue Non Indian State Forces only for the benefit of certain high Army Officers?

امن کا جواب ہے کہ

Govt does not intend to continue Non I S T

دوبارے حرو کا جواب دے ڈے ڈے آفسر باغ کو کو سے ۲ ع کی بی بی خاص سے  
 پہلی پورا دکھائی رہی

ہری سدا جس نے افسر کا نام کیا ہے ؟

سرری فی رام کس راول میرے ہاں میں وہ نکا نام لوہو نہ ہی ہے لیکن میں سمجھتا ہوں حالانکہ نکا نام کرل السور علی ہنگ ہے

سری سید جسٹس نے احکام دیے کہ سرکاری ملازمین خانگی کام نہ کریں لیکن وہ دو حکموں پر کام کرنے کو مجبور ہے معاوضہ حاصل کرے گا یا نہ دے گا ؟

پریکشی رام کس ریڈر سے ملے گا اس میں اب بھی جو کام تھا وہ جس کم تھا صرف خاص میں چونے آرڈری (Honorary) طور پر پارٹ ٹائم (Part time) کام کرنے کی اطلاع دلائی تھی جس پر انہیں منسلک کے ساتھ حارب دنگلی کہ ناں آئی اس میں جو گرانٹی ہوئی (Gratuity) وہ اس کے کہ جس (Cases) پلنگ (Pending) میں وہ ملتا ہوئی ہو وہ صرف خاص میں بھی کام کرنے آرڈرم (Honorarium) لے سکتے ہیں

شرعی سپاہ جس بان آں ایں نب کا دفتر عام ہو کر کسا عرصہ ہو اور ایک کھر کیسی ڈیالوڈ (Decade) ہوئے ہی؟



سری بی رام کس راڈ میں مول کا خوب چلے دیا ہے  
ب سے رکھو انعام کی ہر پہاڑ کے ساتھ مول پوچھا گیا ہے  
کے ناموں میں سے کا خوب دے دیا ہوں

(ب) (Political Party) کسی شخص کے لیے کسی پولیٹیکل پارٹی (Political Party)  
میں رہ کر ہلکے و سب کمیشن کے حریف کے لیے کوئی ایسی جگہ (Disquali-  
fication) ہے  
(د) مول داں ہو

### Appointment of Director of Public Instruction

'891 (508) Shri Ch Venkatesh Rao Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a Revenue Officer has been appointed as the Director of Public Instruction?

(b) Whether any officer of the Education Department was not qualified to hold the post?

سری بی رام کس راڈ سے جانے

سری بی رام کس راڈ سے جانے (Director of Public Instruction) کی حاضرت پر اپنا سب (Appoint) کے لیے وہ  
گورنمنٹ کے تمام افسران (Appoint) پر عزت دیا ہے۔ یہ ضروری ہے  
کہ ہلکے سب کے ڈپارٹمنٹ (Public Instruction Department) کے  
ڈپارٹمنٹ کی حاضرت پر ماموری کے لیے ایسے کسی ڈپارٹمنٹ میں  
ڈپارٹمنٹ میں بطوری ماہر کی اصلاح کرنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اس سے  
آگے کو جو افسران صلاحیت کے لحاظ سے ضرور سمجھے گئے (Appoint) کیا گیا

سری بی ایچ ونکٹ رام راڈ ایک ریونیو کسٹ (Revenue Expert) کو جسکی ریونیو ڈپارٹمنٹ میں معینہ نام ہو چکی ہے ایسے کسی ڈپارٹمنٹ میں  
سئل کیا جا کر ریونیو ڈپارٹمنٹ کو ایک معینہ شخص کی خدمات سے محروم کرنا کیا تک  
درست ہے؟

سری بی رام کس راڈ نے یہی (Opinion) کی بات ہے  
ایسے کسی ڈپارٹمنٹ کا الگ سب (Administration) (Suffer) میں  
ہو رہا تھا وہاں ایک ایسے ریونیو افسر کی ضرورت نہیں تھی اس لیے وہاں سئل  
کیا گیا





شری انکس واڑی ہر سوال ۴ بھاکہ کلکٹر صاحب کے آفس کا سکس کون کرتا ہے؟

شری بی رام کس واڑی ہاؤس آفیسر (Superior Officer) انسکس کرتا ہے ہیڈ آف رینو (Board of Revenue) کے سروس لے رہے ہیں رینو سروس انسکس کرتے ہیں لکنی جف انسکس آف آفسس جو سکس کرتے ہیں اس کی عرصہ وری وی ہے و ۴ ہے کہ دفتر میں ڈامی (Economy) کم طرح کی حاکمی ہے سر کے کاروبار کو چہ ہارے کے لیے کیا پھر پھار چہ ہوگا لکنی و کلکٹر کے والا سب آفسس جو ہوتے

شری انکس واڑی ۴ دنکھے کے لیے کہ آنا کلکٹر کے کلم کھاے ما جس وہاں کام چہ ہو رہا ہے ما جس گورنر کے لاکو ایسپل آفسر اپاس (Appoint) کیا ہے ؟

شری بی رام کشن واڑی جو جف انسکس آف آفسس ہیں نکا کام لری ہاویں نو دور کرنے کے سبب ہو کر ہونا ہے ورو ۴ ہی یہ سب (Suggest) کرتے ہیں کہ کسی ڈپاٹس کے سبب کو کسی طرح چہ مانا حاکم ہے انکو لری کاروبار میں حل سے ہاویں چہ ہے

شری انکس واڑی میں ۴ عرصہ لہ رہا بھاکہ کاروبار کے حلد لیسول (Disposal) اور ڈپارٹمنٹ کی سبب بگاری کے لیے لہا گورنر کے اسف کے لیے کوئی خاص انسکس آفیسر کو مقرر کیا ہے یا انکے سببے میں کوئی لہوہ ہے ؟

شری بی رام کس واڑی گورنر کے پاس ما کوئی پریپوزل (Proposal) چہ ہے ان امور کی سبب کے لیے ڈپارٹمنٹ کے جو والا سبب عہدہ دو ہوتے ہیں وہ ان سبب امور کی بگاری کرتے ہیں میں کے لیے کوئی عہدہ دار کو لہر کرنے کی ضرورت چہ ہے اور یہ میں سے کوئی سہولت ہوگی

### *Dress while hoisting and saluting the National Flag*

\*989 (618) Shri. Srihari (Kurwat) Will the hon Chief Minister be pleased to state

Whether any official dress is prescribed for officers like Collectors Tahsildars and other Gazetted officers when they hoist and salute the National Flag

شری بی رام کشن واڑی میں کا جواب یہ ہے کہ حاکم طور پر فلگ ہاؤسنگ (Flag hoisting) کے لیے کوئی ڈرس مقرر نہیں ہے لکن آفسس وہاں نہیں ہیں سببے میں جو آفسس لکھ میں (Official Functions)

1994

4th April 1998 Starred Questions and Answers

کے وقت جسے میں نے معمول پر حوڑی دار پا حامہ اسکی اسروں میں جی جانی ہے  
 حوں کے ہڈ ڈر (Hood lily) کا تعلق ہے آہ برس میں کموبہ (Community)  
 نے لہ ڈیٹے ن سکے میں رہی کے خاص وضع کی پوئی سوال کرتے ہیں ورسوری  
 پگری پادھسے میں نے لہ سنادی صاحب لہا کرتے ہیں

مری مری ہری ۲۶ حوڑی کے فکس (Function) کے لئے کہا کوئی  
 ڈ میں ملور لہا گئے؟

مری بی رام کس راڈ خاص خاص وضع لئے کوئی خاص ڈس کا میں  
 میں آئے معمول پر گرسٹ عہد در آفسل ڈس (Official dress)  
 اسہال لہا گئے ہیں

مری بی معصومہ لکھ (ما علی ہڈ) لہا آفسل فکس میں عہد دار عام  
 لو پر آڈس پکرا گئے ہیں

مری بی رام کس راڈ آڈل فکس بی معرف میں روڈ (Wide)  
 لی جا ہی ہے میں جھواہوں میں کی معرف میں (Wide) میں ہے

مری بی لکھی ہائی لہا لہدر جسے کے لئے گورنمنٹ سرکس  
 (Inclusion) دسکی ہے؟

مری بی رام کس راڈ میں مسجھاہوں کہ بھی نہ جب (جھپٹ)  
 میں ہے

مری مری ہری لیک ہو سگ کے وقت کساڈوں جہا نہ ہیں لہا میں کی  
 ہڈاب میں دی گئی؟

مری بی رام کس راڈ میں نہ ہڈاب دی گئی ہے کہ ملک ہویت  
 (Horn) کباہے نہ ہڈاب میں دی گئی ہے کہ کس قسم کا ڈس جہا حانے

مری بی ڈی ڈشیکو (پوکرں عام) کہا فسل آفسر  
 (Female officers) کے لئے ہی حکی سروانی ورا حامہ جہا ضروری ہے؟

مسٹر ڈی اسپیکر میں کے حوب کی سروہ میں ہے  
 (Laughter)

बी बल्लभराज बबरबी (भाबबी-बनरज) क्या पता हलिसींग की बी बाब बल्ल  
 होवी है बबरबी डेविल बबरबी को बीबबी है?

مری بی رام کس راڈ میں میں مسجھاہوں کہ کوئی ہڈاب دسکی ہے؟

*Mis appropriation of Rayalaseema Fund*

\*894 (442) *Shri Vishwasrao Patal (Parenda)* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the pitwall of Sukrita village in Bhoom taluq of Osmanabad district misappropriated some amounts from the Rayalaseema Fund?

(b) If so what action has been taken against him?

سری وی رام کس راڈ کروے کا جواب ہے کہ موقع ملے گا میں اس کے لئے کوئی قدم چاہتا ہوں

*Migration of Peasants from Scarcity Stricken Villages*

\*895 (568) *Shri Imdadji Muktan (Munlegson)* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(a) The number of peasants who migrated from scarcity stricken villages of Munlegson and Polodra taluqs?

(b) The relief measures undertaken or intended to be undertaken by the Government in the scarcity areas of Bhir district?

(c) Is the Government aware that the construction of a road via Amlner (now merged in Polodra taluq) was undertaken by the Bombay Government as a Famine Relief Road?

(d) Do the Government intend to complete its construction now?

سری وی رام کس راڈ کروے کا جواب ہے کہ یہ معلومات کلکٹر کے پاس سے مل سکتی ہیں میں ابھی وصول نہیں کر سکا ہوں کروے کا جواب ہے کہ یہ ایک (۲۵) کروڑ روپے سے زیادہ روڈ ورک (Road work) کے لئے طور پر کیے گئے ہیں جس کی تفصیل ہے

1 A sum of Rs 125 000 was sanctioned for the following road works —

Metal collection at Dommi Amalnai road (Patoda taluq) Metal collection Bhir Whadnanu (Bhir taluq) Ryegson appropriation road (Manlegson taluq) Metal collection at Ashi khurket road (Ashi taluq) Metal collection Bhir Ahmednagar road (Bhir taluq) Metal collection Rajuri Centre (Bhir taluq)

2 Suspension of  $\frac{1}{2}$  of kharif kist was sanctioned in Bhur Patoda Ashti Manjlegaon and Georia to the extent of 100 villages

8 Rs 50 000 have been sanctioned for distribution as fodder taccavi

4 1 000 scarcity labourers have been engaged on the Bensusa project

5 Rs 50 000 have been sanctioned for the projects of Talwai and Karmi Ashti taluq for employing scarcity labour The work on the above projects has already started

6 Rs 75 000 have been sanctioned for the bunding operations under Bensusa

7 Full suspension of rabi kist in 180 villages and  $\frac{1}{2}$  kist suspension in 287 villages of Bhur Ashti Georia Patoda and Manjlegaon The amount suspended is Rs 4 11 802 10 4

8 The Local Self Govt has sanctioned sum of Rs 1 60 000 for digging wells from the district balance

9 Sanction of Rs 20 000 for digging wells from the Rural Welfare Trust Fund

( Information ) حرمی کا جواب ہے کہ کلکٹر سے بھی یہ مس ( )  
ہیں آئے ہیں کچھ دن انتظار کرنا ہوگا

( Report ) حرمی کا جواب بھی یہی ہے کہ کلکٹر سے بھی وٹ ( )  
وصول ہوئی ہے

شری رام رائے دیشمکھ ( مونس آباد ) ( )  
Relief ) دی گئی ہے کیا وکالی ہے ؟

شری رام رائے دیشمکھ ( مونس آباد ) ( )  
Relief ) دی گئی ہے کیا وکالی ہے ؟

شری رام رائے ( گوری ) میں معافات پر حوکام شروع کیا گیا تھا  
مذکورہ معلوم ہے کہ و مذکورہ کیا ؟

( Information ) شری رام رائے آرمل ممبر کا افسر ( )  
مذکورہ ہے

*Grant of Patta Under Laom Rules*

816 (656) *Shri Daji Shankar Rao* (Adilabad) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The number of applications received in Adilabad, Khammam, Boath, Nuzvid and Utnoor taluqs Adilabad district for grant of Patta under new Laom Rules during 1952?

(b) The number of cultivators who have been granted Patta

(c) The number of cultivators for whom statements are being prepared?

(data) سری بی رام کس راڈ 4 سول ماریج کے لیے کی وجہ سے ڈا (data) سول میں ہوئے ویرل ہوئے کے عد میں سول کا جواب دیا جائیگا

*Land Owned by the Nizam*

\*897 (278) *Shri G Hanumanth Rao* (Mulug) Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

The districtwise total extent of wet and dry land owned by the Nizam in the state?

سری بی رام کس راڈ وری آباد میں (م) نکر (۲۹) کے لیے برے اور (۸) نکر (۶) گہہ حسی ملک میں (۲) انکر (۲) گہہ حسی ضلع حیدرآباد میں ( ) نکر بری اور (۹۱) انکر (۲) گہہ حسی

سری بی رام کس راڈ کے پورے ارضیات پر لیے سس ہیں؟  
سری بی رام کس راڈ کے لیے پاس اس وقت ملحد ملحد تفصیلات ہیں ہیں  
لیکن ٹیکس کے شعبہ میں زمین کی حوالہ داری و اسے لاسکا ہوں (م ۲۲) انکر  
(۷) گہہ پر سس میں ہیں

سری بی رام کس راڈ کی زمین پر ٹوں کس کرنا ہے؟

سری بی رام کس راڈ میں کا ایک بڑا حصہ کچھ کی صورت میں بھی گراس  
گراس (Glass farms) کی صورت میں ہے و کچھ حراج ہونا ہے ہاں جو  
کچھ ہے و میں سمجھاؤں تو ہوڑا سا ا رہا ہے حوالہ کی دی کس میں ہے

سری بی رام کس راڈ کی کس ٹوں کرنا ہے؟

سری بی رام کس راڈ کے لیے آرمیل میں و میں ہی اپنی زمین خود کس کرے  
میں و میں ہی وہ بھی کس کرے ہیں

شری سی ہیمب رائے اور کی جی ورجن کے نام سے

شری بی رام کس رائے سوال صرف انہی کی ایک ٹاگہا ہے اس وجہ سے جواب ہی اس کے ایک ٹاگہا

شری کے اہل ریمہار رائے (موجودہ عام) ٹان کے پاس ساد ارضیات ہیں

شری بی رام کس رائے میں ہم باک ویر سارڈ کے ساد پوچھا والا ہے میں نے جواب میں ہی وی دلاؤا جو حال اور ارضیات میں اضافہ ہی ہونے کے لیے ہو رہے اور ناقابل کسب ارضی بھی ہوگی

شری سی ہیمب رائے میں جواب سادہ نظام کی حساب سے ہے  
راج پرکھ میں حساب سے اس لیے اور کی فیملی (Family) کے  
معدہ میں حساب میں ملے ہیں میں معلومات ملی جاتی

شری بی رام کس رائے آئرل میں سول (The total extent of wet and dry land owned by the Nizam in the State جس کا جواب دیا گیا اگر اس کی میں معدہ پوچھی جائے اور کے رہنے میں (Religion) کے معدہ میں کسی میں ہے وہ اس کا بھی جواب دیا جاسکتا ہے  
شری وی دی دسپاٹری (ایگرو) کا سادہ عمل نظام کے نام سے ہوا ہے  
یا میں عین عملی حان کے نام سے ؟  
شری بی رام کس رائے اہل حصہ میں عین عملی حان حلالہ لکھ و سطح کے نام سے ہوا

شری سی ہیمب رائے اور کے نام سے ہے ؟

شری بی رام کس رائے ایک زمانہ ہے

شری وی دی دسپاٹری صرف خاص کے دیوان میں انعام کے بعد کا کوئی  
لیا عمل یہ اور کے نام ٹاگہا ؟

شری بی رام کس رائے میں کہا گیا صرف خاص کے زمانے میں ہی ہونے  
نہو اراضیات انہی ضرورت کے لیے بخش کر دی ہیں وہ کا اکا زمانہ تھا  
گھوڑوں وغیرہ کے لیے گھس کی ضرورت ہوا کرتی تھی اس لیے انہی نے اس زمانے  
میں یہ زمانہ میں کر دی تھی انگریز (Integration) کے بعد کوئی  
میں میں کا پتہ میں کیا گیا

شری کے اہل ریمہار رائے اور کی فیملی کا حساب (Joint)  
ہے یا ڈیوائڈڈ (Divided)

شری بی رام کس رائے مسلمانوں میں حاشہ فیملی (Joint family)  
ہے یا ڈیوائڈڈ فیملی (Divided family) کا اصول میں ہے

شری کے راجندر رائی (ر ل س) مقام کے سے ولدوں کو مدخل نا۔

شری رام کس رائی محمد یک حکومت و عام ہے ایک ہی ولد و مدخل  
ہیں کا گیا

شری وی ٹی دنسٹنڈے ا و ن کے سے ولدوں کو رہی ہی

شری رام کس رائی محمد پاس اس و ل ا کی تحصیل ہیں ہے مکی ہے ۴  
انہوں نے ای رہی کسی مولدار کو ہی ہو لکن جہاں تک مدخل کا تعلق ہے اس  
کا عرصہ ( Information ) ہمارے پاس ہیں ہے لکن اس کے رعکس  
انہوں نے جو ان لکن یہی ( पुराना बहुराशि ) (کو) (۳) اکثر رہی  
دی ہے

شری سی جیمس رائی م رہی سے کسی آدمی ہو ہے ؟

شری رام کس رائی آمدی کے بارے میں مجھے کوئی علم ہیں

شری ام جہا (۲۷) بکر رہی ہیں سے جس کی رہی دی ہے ؟

شری رام کس رائی اگر م میں نسس کی رہی ہے و و خود اس کا مالک  
ہو جائیگا

شری گوئی ٹی گنگا رائی (نرل عام) نے مولداروں کے دست راری حاصل  
کی ؟

شری رام کس رائی ۴ غلط اعرس ہے کسی نے ہی دست برداری  
حاصل ہیں کی

شری آر دنسٹنڈے ہودن کے لئے ہو (۳) اکثر رہی دیکھی کم  
اوس میں پتلاوار بھی ہیں ؟

شری رام کس رائی فابل کلس رہی ہی دیکھی ہوگی اس کی قسم ہی  
جاری ہے

شری سی راجہ رام (آرود) اس میں رہی کسی ہے اور حسن کسی ؟

شری رام کس رائی اس کی تحصیل مجھے یاد ہیں ہے

شری کے ایل بریمپا رائی کا ۴ اراضیات انہوں نے بعد میں حاصل کی ہیں  
با اوں کے باپ داد کے زمانے کی ہیں ؟

شری رام کس رائی ۴ اراضیات اوں کے باب ہوں کی ہیں

## Saf e Khas Land Owned by Nizam

898 (278) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(a) The extent of wet and dry land Kunchi Sunf e Khas land owned by the Nizam?

(b) The total acres of the above land cultivated by tenants?

یہ پوچھا گیا تھا کہ سری بی رام کس رائے وال ہیں پھر سوال سے علی سے اس میں

The total extent of wet and dry land owned by the Nizam in the State?

اوس کا جواب دینا تھا کہ

The following is the acreage of dry and wet land in his name in the districts shown against each

میں سے اوس کے ضلعوں ( Figures ) ملانے میں خبر میں اس وال کا بھی جواب دینا ہوں

( ۷ ) ایکڑ بری ( ۹۹ ) ایکڑ ( ۳ ) گنے خشک اور ( ۷۸ ) ایکڑ ( ۶ ) گنے نمہ سے ( ۱ ) کا جواب ۱ ہے کہ جو راسی گنے کے درجہ کتب کی جا ہے و ( ۳۳ ) ایکڑ ( ۷ ) گنے سے

سری بی ڈی دیشپانڈے اگر اس وسٹ لینڈ ( Waste land ) کا سپرٹنڈنٹ ( Management ) کیا ہے تو حکومت اس کو اپنے حصہ میں کیوں نہیں لیتی؟

سری بی رام کس رائے کہ وسٹ لینڈ میں بلکہ گراس فارمز ( Grass farms ) میں جو اگر پبلک لینڈ ( Agricultural land ) کی طرف سے داخل ہیں حابروں کو گھاس ملنا بھی نا ہی ضروری ہے جسا انسانوں کو کھانا حاصل اس وجہ سے خلد آباد ڈسٹرکٹ کے اراضیات کی دیواریں میں انگریزوں کے بعد ہم نے حکم دیا تھا کہ گراس فارمز کی رسی پٹہ پر نہ دھالے

سری بی ہمش رائے کا کہ صحیح ہے کہ لکھ پٹی روڈ پر پھل گراس لینڈ ( Grass land ) ہے اوس کو حاکا ( HACA ) میں نہ رکھنا؟

سری بی رام کس رائے حاکا کی درخواست پر اوس راس کی اپ بھٹ پر اس ( Up set price ) بھی رعایتی قیمت پر تمام راس کو فروغ دینا ہے



شرعی سی ہمسب راڈ کہا کہ صحیح ہے کہ وہاں کے ہر من (Peasants) نے اس رسم کے لیے درخواست دی تھی؟

شرعی سی رام کس راڈ کہوں نے یہ مراد کی تھی کہ جس رسم کے لیے جملے حاکم نے درخواست دی تھی اسی رسم کے لیے کہوں نے بھی درخواست دی لیکن پرس (Peasants) کے معاملہ کا سمجھا جوتا ہے۔ میں نے من معاملہ میں اسٹ لکچر ون پرس کو لک رہی لوادی ہے۔ میں نے بعد بھی لوگ اس رسم کو بھی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

شرعی سی ہنسب راڈ حاکم نے ایک مال جملے درخواست دی تھی لیکن وہاں کے پرس نو ( ) مال سے راضی کر رہے تھے انہیں کہ میں کہوں ہیں دیکھی؟

شرعی سی رام کس راڈ میں نے کہا کہ پرس کو الگ رسم مل چکی ہے۔  
 شرعی کے وی رام راڈ (حاکم کوٹلور) حاکم کے حاصل کرنے کے لیے کہا کہ میں وہاں کے سمجھ میں ہیں تھی؟

شرعی سی رام کس راڈ میں ہی  
 شرعی کے وی رام راڈ کیا وہاں کوئی لوگ اپنے ہر روز حاکم نہیں کرتے تھے؟  
 شرعی سی رام کس راڈ گروٹلی بار دسی سے کوئی کسی رسم ر حاکم حاکم کو وہاں کی وجہ سے میں سمجھ کو اس رسم کے معاملہ کسی سم کا حق پتا نہیں ہو سکتا  
 شرعی اسی راڈ گواے (پرہی) کیا آپرل جب مسٹر یہ حاکم ہیں نہ اس گرس لسٹ سے ظام کو کسی آئی ہوئی ہے؟

شرعی سی رام کس راڈ مجھے آئی کا امار ہیں ہے  
 شرعی اسی راڈ گواے جب اون کے پاس حاکم ہیں وہ و گورنٹ کے اسعادہ کہلے میں میں کو کوئی چہ ہے؟  
 شرعی سی رام کس راڈ گرس لائرس ہرج لیسے حاکم ہیں ہراج ہونے کے بعد گھاس کا ٹر سمال میں لائی حاکم ہے کہ کھنے کس کس (Contracts) پر ہے حاکم ہیں

شرعی اسی راڈ گواے کیا ظام نے رٹام کمی (Relief Committee) کو گرام (Grass) دی ہے؟

شرعی سی رام کس راڈ میں نے بارے میں میں نے اون سے بات چیت میں کی کہ گرام دھانے میں نے اون سے حاکم کو کیا تھا وہ ہمارا میں پیسے کے ہاں کیا



काल के साथ पैमाने के नियमित वृद्धि के कारण के सुपरिस्टिचिंग विधीकरण को हमारा ध्यान दिया गया है। अस्तित्व (Istamiles) की रिपोर्ट के बाद यह ध्यान देने योग्य पर ध्यान दिया जाता है।

میری ام پھا ۱۱ ص ۲۰۱  
(Wahid & Malik)

श्री अम्बारायण तन्त्रमूली - पिताम् तान्त्रिके के बारे में यह सवाल नहीं है बल्कि निम्नलिखित म्युनिटी पाबन्दी श्री स्वीम के ऊपर के बारे में यह सवाल है ।

श्री गोविंदी बगारेड्डी -- कितना मज्जा हुआ है ?

श्री अम्बाराव गणेशजी - धार काका कहीं प्रछा गया ह ।

श्री गोविंदी सांगरेडजी — मागरेवक्त मिनिस्टर बित्तगा वजूर करणचे शिष्ये संधार है ?

श्री अम्बाराव गणमथी - ४ लाख कर्बा माला गया है और बाकी रिमाया भदे के तीर पर होगी

श्री गोविंदी सांगरेवाडी—मंत प्रश्न कि सबसेमैठ बिहना मज्जा भण्डर करल के किय तैयार है?

श्री सम्भारालय ताम्रपत्र — मथुरी का अभी कोई उपाय नहीं है। क्योंकि सबसब अन्तिमदस (Ultimates) ही उपाय नहीं होते हैं। अब तब अन्तिमदस बनकर नहीं जाते जब ता उसका अभाव नहीं होता कि जिस स्थिति पर किसना खण होवेवाला है।

### Sinking of Well

\*400 (561) *Shri Jambay Muktar* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) The amount sanctioned by the Bhur District Local Board for sinking of wells in the current year?

(b) The number of wells under construction in each taluk of Bhir district?

(c) Whether the District Local Board of Bhmr district have recommended for sanction of any amount to start famine relief work in Paloda and Ashta taluqa?

(d) If so what action has been taken thereon?

श्री गणेशदास पाण्डेजी - बीड डिस्ट्रिक्ट बोर्डिंग बोर्ड की तरफ से आयोजित गुरुनानक जिये १७५ की वषम गणार इसी है।

(बी) बाकलिया बहा और कितनी गुरदाबी या रही है जिसकी वफासीगत मित तप्य है -- बीबने ४ गुरदाबीमें १ पाठोवा में ४ भाषासमायन १ बीन में १ और मोमीनाबाय में २।

(घी) जिस तरह का बोली प्रपोजल ( Proposal ) डिस्ट्रिक्ट कोषल बोर्ड की तरफ से नहीं आया है और फौजीम रिजर्व बैंक डिस्ट्रिक्ट बोर्ड ने सहित नहीं आता ।

(भी) सुबाल पैसा नहीं होता ।

श्री के रामराव — क्या यह जो एम एमएर हुवी हु यह अदर ? ओरों को भी फिरी ?

श्री अम्बाराव गणमुखी — यह एम ओयोको मही मिऊो । यउ राम मरिहा । खुब बागे के गिय ममूर हुवी हु ।

श्री के रामराव — बाबनियात या किसना काम शुरू हुआ ?

श्री अम्बाराव गणमुखी — मे से बसनावा रि बीड ममराभी गानोवा गानेगेवां जि ओर मोमिनाबाब बावी स्वागो म मिसाहर कुछ २२ बाबनिया गानेवाओ हु ।

श्री माधवराव मिर्झकर — (हिंदोरी एजर्वर) — यह राम गानगी गाने गाता है । की काता हु या सरकारी बाबनियात खुबबाग ने गिये की काता हु ?

श्री अम्बाराव गणमुखी — यह एकम छो नई बाबनियात खुबबाग ने गिय ममूर को मकी हु । सरकारी बाबनियात या खानगी बाबनियात या बहुत सबाग नही हु । डिप्टिफ्ट बाई न यह एकम ममूर की हु और बेल गिफिम डिपार्टमेंट (Well sinking Department) पर तरफ से बाबनियात खुबबाबी बाबगी ।

श्री रतनशाम कोटेवा (पाटोवा) — क्या यह राम बेन गिरिंग डिपार्टमेंट का हुगा हु या कांस्ट्रक्टर के बरिय से बरपाया जाता हु ?

श्री अम्बाराव गणमुखी — बिना कांस्ट्रक्टर के बाग नहीं होता । बेन गिरिंग डिपार्टमेंट बुते करे या डिप्टिफ्ट बोड कांस्ट्रक्टर के बरियसे ही बाग बरपाया जाता है ।

श्री बालनराव देशमुख — कांस्ट्रक्टर गिनिलर म करमाया वि कांस्ट्रक्टर म काय हो ही बाबनियात मूर बाबी बावी हु । की क्या बालनराव गिनिलर को जिकग बिलगा है ना हर अगन बाबनियात खुबबाबी बाबगी हु ?

श्री अम्बाराव गणमुखी — म ग बताया वि २२ बाबनियात बेने सागीर हु ओर यह काम बाज मगहोपर बाबनियात खुबबागके टारदुके से शुरू होयवा हु । टेंडर मगबाय गय है ।

مری ام بھا ما لڑوں سکوں کے مے ناولات و رائے کے

श्री अम्बाराव गणमुखी — बिपका मयसब खुब काम की तरफ बजा हु ।

श्री बालनराव देशमुख — क्या जिस छाक के मोहन बरपाग के गहन बाबनियात मयाओ बायग ?

श्री अम्बाराव गणमुखी — बाबनियात खुबबाग के गिय बस ही मुटिगिग डिप्टिफ्ट मया से रवाना हो रहे हु । मकी के अदर बाबनियात लैवाओ होयानेकी बमोब हु ।

श्री के रामराव — क्या यह यही है कि कांस्ट्रक्टर्स (Contractors) ओर प डिप्टिफ्ट मया पर बहुत कुछ गबबक और गुबागिरी करते हैं ? (I disagree)

(Answer was not given)

*Sinking of Drinking Water Wells*

\*401 (562) *Shri Lumbaji Muktaji* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) The amount sanctioned by the Government for sinking of drinking water wells at Manjlegaon?

(b) The number of wells under construction?

(c) Whether it is a fact that the contractors are not forthcoming to take up the work?

(d) If so why?

श्री अण्णराव गजमुखी - (क) मान्यमान गजमुखी ने मान्यमान गजमुखी के लिये १ लाख की सहायता दी गयी है।

(ख) तीन सहायता दी गयी है।

(ग) दो सहायता के साथ सहायता को यह नाम दिया गया है।

(घ) यह सहायता दी नहीं गयी है।

*Suspected Misappropriation of Government Money*

\*402 (869) *Shri Bhagwanrao Boralkar* (Basmat-General) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a clerk named Khahl Ahmed of Town Committee, Purna misappropriated Government money in the month of December 1952?

(b) Whether any investigation was made in this regard? and,

(c) If so, with what result?

श्री अण्णराव गजमुखी - (क) हा यह सही है।

(ख) पूर्ण पुलिस की जांच से तीन केसेस रजिस्टर किए गए हैं और एक सहायता दी है। सहायता चेक (Check) करके रिपोर्ट देकर के लिये बैंक जांच पार्टी (Audit party) स्थापित की गयी है।

(ग) अभी तकतीव्र पूरी नहीं हुयी है।

श्री भगवानराव बोरालकर - यह सही कि जिस रकम को मिस अप्रोप्रियेट करके बताया गया है वह २ ?

श्री अण्णराव गजमुखी - जिसने मुताबिक काजी साहब को यह बताया है कि १९ १२ ५२ यह सही बताया है। इसके बाद सहायता का पता चलता कि ५५६ रुपये १२ आने की रकम मिस अप्रोप्रियेट की गयी है।



श्री अम्बाराज गजमुखी — (क) तबथा परतुन मे छ प्रापचायने नाम कर रही ह।

(ग) हा जिन पचायता ने बिकेना म हुने म

(घ) यह सहा गही है।

श्री अम्बाराज गजमुखी — क्या मुको नई देखीयू का परतुन परमेत दिया जाता ह ?

श्री अम्बाराज गजमुखी — गवाह म यह गही पूजा गया ह किन सिम सिम बात बिना।  
जबाब गही दिया जा सरा

श्री अम्बाराज गजमुखी — आफिस गटारियल ( Official ) बरपन के स्थि  
हो मुके तार बग बना भी गही है सो मे किस तरह फरवा ( Lun Lun ) कर रहू ह ?

श्री अम्बाराज गजमुखी — फरवा के मान यही ह कि सतिदगल ( Simulation ) स्ट्रीट  
गलीडल बगल सिमबान देना जाना ह और बिबीको फलसिंग ( Lun Lun ) गहते ह  
पचायता बा बा बिलेनान ( Election ) हो जाता ह बिबे बाब मुने पास किस स्थि एकम की  
मुआबिस ह मुसस बाब तरफ चुक तर देते ह। बिबी को फलसिंग कहते ह। लेता नामपचायतो  
को जो सबसीबी गबनमट की तरफ दे दी जाती ह यह लोकन सेस की बग टिहाकी ह। बिबे  
गारे मे सफसीबी सवाल होया सो बिफरमेसन ( Information ) दी जाती।

श्री अम्बाराज गजमुखी — कहा गया कि रिने पचायतो बा बिनेनान डा गया ह अगर नै  
अपना जाती जिनम सिम नै बिबुन कर अकल बटायू सो क्या मिनिस्टर माहम जबाब दग ?

श्री अम्बाराज गजमुखी — बाफका मतलब म समझ गही छका

श्री अम्बाराज गजमुखी — म अपा जाती सजुबने यह सचता ह कि बाटी बिबन पचायत बा  
बिनेनान गही हु हा। तहा नामिनेबा ( Nomination ) हुया ह। और बाब जगह सो बसा  
हो हुया ह क्या यह सही गही ह ?

श्री अम्बाराज गजमुखी — गरपुर ठालुन म छह नाम पचायतो हैं मुनम से मया बिनेज  
पचायत बा बिनेनान हुया बा। बापी जगह बिनेनानस कटस्ट ( Contest ) गही किम लय।

श्री अम्बाराज गजमुखी — क्या यह सही ह कि जहा पर बिनेनानस कटस्ट गही बिम मये वहाँ  
ने सोमो को बिनेनान के बारे मे बिस्तरा भी गही बी मभी बी ? क्या सहीरीनार म अपने  
हो बोस्को को नामिनेट ( Nominate ) गहीं किया ?

श्री अम्बाराज गजमुखी — यह सही गहीं होया सोपोपि पचायतो के बिनेनानस कटस्ट  
( Contest ) करना सोपायबा करना यह मुआमी पार्टीन का काम होया है। गबनमट मे  
गारदलमुहल ( Constitution ) मे मुआबिस अपना काम किया। सोपायबा करना सो  
पार्टीन का काम है।

श्री अम्बाराज गजमुखी — मरा यह बाब ( Charge ) ह कि बिनेनान के बारे मे जहा पर म  
सोपायबा किया गया बाब म बिनेनानस की घादीक बनाइ गही और म किसी बूधरी पार्टीन को  
बिस न बारे मे बिबिसा बा गही और मुआबिसा पचायतो फाम ( Form ) की गही। बिबे  
बाब म बाबरेबल मिनिस्टर क्या कहते ह ?





(b) If so the reasons for such concession?

*Shri B Ramakrishna Rao* (a) No The Administration of the Registration of Foreigners Act is a Central responsibility. All foreigners entering India and their papers are scrutinised at the ports of disembarkation. There is no such port of entry in this State.

(b) Does not arise

#### *Secunderabad Club*

95 (93) *Shri Syed Akhtar Hussain* Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Whether the 'Secunderabad Club' is given facilities like grant in aid, free water supply, concession in electricity supply, grant of lease hold and fee hold land since a long time?

(b) If so the reasons for providing such facilities?

*Shri B Ramakrishna Rao* Information is being collected and will be laid on the table of the House in due course.

#### *Land under Amal Sanj Choruvi*

96 (94) *Shri Syed Akhtar Hussain* Will the hon. Minister for Revenue be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Government had entered into an agreement with the late Basit Jung to take over the land submerged under Amal Sanj Choruvi in the village of Adki of Seem taluq after paying a compensation of Rs 40,000?

(b) If so whether the above agreement was implemented?

*Shri B Ramakrishna Rao* An extent of 151 acres and 22 guntas of tank bed area of Amal Sanj tank in Adki village was obtained by Basit Jung at an auction held in 1908 for a price of Rs 40,000. Now the tank has been restored and the tank bed taken over. The party claims that the then Sarf-e-Khas authorities had given an undertaking that when the tank would be restored the amount of Rs 40,000 would be refunded to the party. An examination of the record of the subordinate offices showed that the alleged undertaking is not on the files. Moreover there were discrepancies with regard to payment of the amount by Basit

Jung The Collector has been asked to examine previous records and see whether any undertaking was given to the party to refund Rs 40 000 when the tank would be reclaimed. If no undertaking has been given then it will be in the interest of Government to acquire the land under the Land Acquisition Act under which the estimate of award cannot be so exorbitant.

(b) Does not arise in view of the answer given at (a) as the question of implementation will arise only when the matter is thoroughly examined by the Collector.

### Extension of time for presenting the reports of the Committee on privileges

Shri Gopal Rao Dikbote (Chadarghat) Mr Speaker Sir, I beg to move

That the time fixed for the presentation of the Reports by the Committee on Privileges in respect of the cases of breach of privilege of the following members shall stand extended up to the end of July 1958.

- (a) Shri L. Muthiah
- (b) Shri L. B. Konda
- (c) Shrimati A. Rajamani Devi

Mr Deputy Speaker The question is

That the time fixed for presentation of Reports by the Committee on Privileges in respect of the cases of breach of privilege of the following members shall stand extended up to the end of July 1958.

- (a) Shri L. Muthiah
- (b) Shri L. B. Konda
- (c) Shrimati A. Rajamani Devi

The Motion was adopted.

### BUSINESS OF THE HOUSE

شری سید حسن ریجنگ ایک پروپوزیشن کی ایک درخواست میں نے دی ہے اس کا ایک  
صوبہ میں ہوا ہے

Mr Deputy Speaker It is under consideration.

شری سید حسن میں ہم سوچ رہے ہیں اس کا جواب کب تک ہوگا ؟

Mr Deputy Speaker Before the prorogation of the Session it will be decided.

**L A Bill No 1 of 1958 The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill, 1958**

*Shri B Ramakrishna Rao* Sir I beg to move

That L A Bill No 1 of 1958 The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1958 be read a first time

*Mr Deputy Speaker* Motion moved

‘That L A Bill No 1 of 1958 The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1958 be read a first time’

*Shri G Rajaram* Sir I rise to a point of information. This proposed Bill is an amendment to the original Act of 1950. I would like to know whether we are entitled to move amendments to the original Act.

*Shri B Ramakrishna Rao* I do not think members are entitled to move amendments to the original Act.

*Shri G Rajaram* Sir I would like to draw your attention to the fact that when the Preventive Detention Act was discussed in the Lok Sabha the hon. Speaker allowed the members to move amendments to the original Act. I think that method can be followed here.

*Mr Deputy Speaker* The original Act is not under consideration here. Only an amending Bill has been brought here.

*Shri G Rajaram* As I have quoted an instance in Parliament when the Preventive Detention Act was under discussion hon. Members were allowed to move amendments even to the original Act. What I therefore mean to say is that this method may be followed here also.

*Mr Deputy Speaker* I will consider the matter.

*Shri B Ramakrishna Rao* This matter can be raised at the time of moving amendments and the hon. Speaker will look into them—whether they are amendments to amendments or whether they are amendments to the original Act—and whatever decision he gives will be followed.

اس امڈنگ لی ( Amending Bill ) نو موو ( Move ) کرتے ہوئے  
ہی کی حد خصوصیات پھر عرص کرنا چاہتا ہوں میں ہل کے بارے میں کوئی شک سال  
سے عوام میں ایک قسم کی حرجا ہو رہی ہے آخر لی ممبر آف ڈی ہاؤس ( Hon  
Members of the House ) اچھی طرح سے وہ ہیں کہ میں لی کو پبلش ( Publish )  
ہو کر ایک جہا ہو چکا ہے میں خصوصیات کے بارے میں تک نوٹ ہی سرکوب  
( Inculcate ) ہو چکا ہے مجھے صرف سکو پبلش طور پر دھانا ہے اس کے بعد اس  
لی پر جو حرجا ہوگی اس کے بدلے حوا کے طور پر ہی کچھ کمونگا وہ حیرت کو  
میں آخری خوب دلنے عفو کر دیا ہوں سو صرف ۲۰۰ حرجیہ میں لڑی ہیں

شری وی ڈی دیشپانڈے جی یہ عرص ڈیٹے نہ میں سلسلہ میں انگریز  
ڈپارٹمنٹ کی جانب سے ایک نوٹ سرورس ( Circulate ) کیا گیا ہے لیکن  
میں میں سائنسکس ( Statistics ) کی سرورس وہ ہم میں کیے گئے ہیں  
یہ ضروری ہے ہم وہ اعداد و سہاڑ کیا ہے ۲۰ سال کریں حاسہ ۴ میں معلوم ہوا کہ  
میں لی نے پاس ہونے پر کسی بیس پیدا کر کے والے ہیں اور کسی ریں بلز ( Tillers )  
میں بعد میں ہو سکتی ہاؤس کے سائے ن حیرت کی وضاحت ہونے میں وہ میں اپنے  
حالات واضح کرے میں سہولت ہوگی

شری بی رام کس راؤ جس حد تک میں وضاحت کر سکا ہوں کرونگا

شری وی ڈی دیشپانڈے اس لی کو جج ( Judge ) کرتے کہتے  
میں میں سائنسکس ( Statistics ) کی سرورسے و حاصل ہیں ہوئے ہیں  
میں وہ سائنسکس سے حائے حاضری تاکہ میں اپنے حالات طہار کرتے میں بعد  
لی سکتے

شری بی رام کس راؤ آرٹل ممبر کو کسی سائنسکس ( Statistics )  
مطلوب ہیں وہ اپنی صحت کے دوران میں بیان کریں تو سمندر میں ہم ہو سکتے ہیں وہ سرورس  
لراہم کیے جائیں گے اس موقع پر یہ مذاق میں ضروری ہے میں اسوقت یہ عرص کرنا  
چاہتا ہوں کہ سہ ع میں حیدرآباد بیسی ایڈ اگر تکلیف لی سائنسکس ( Hyderabad  
Tenancy and Agricultural Lands Act ) پس ہو اور ضروری سہ ع سے  
اوس کا لہاد ہو اس کے لیے جیسا کہ ہاؤس کو معلوم ہے مادہ ۱۰۰ وکھی ممبر ہوں یہی  
اس کمی ہے جہاں کے اگر میں پر ہا میں ( Agrarian problems ) اور جب ہم  
سال پر اپنی رپورٹ دی اس کمی کی رپورٹ پر دوسری بابوں کو پس میں  
ہوئے اوس وقت کی حکومت نے حیدرآباد بیسی ایڈ اگر تکلیف لی سائنسکس ( Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands Act )  
۱۰۰

جوڑی سے ع سے عمل میں لانا جسے لیے نہ نہیں کی آؤسکا ( )  
جوڑی سے ع کو جو نکٹ نکٹ کا گیا و جیلے کے موائے کے مقابلہ میں ایک آگے کی  
طرف رہا ہوا قدم تھا اگر میں کو یک پروگر مو ( Progressive ) قدم ۴  
کہا جائے ( حساباً نہ کر لوگ کہے ہیں وہ کہتے رہ گئے ) لیکن میں وہ ۴ انا  
ہوں کہ نہ تک ڈا اسب اوس سول کی طرف جانے کے لیے اٹھنا گیا سکی طرف ہمارا  
سارا بھارت جانا چھا تھا مجھ سے نہ کہا جاسکتا ہے کہ آج بھارت کے تمام اسیس کی  
حکومتوں میں بات کی کو میں لڑو ہی ہیں کہ جہاں تک ممکن ہو رہی وہی کھسکار  
کو بیلو میں کی کسب کرنا ہو ورنہ بیلو ( Land to the tiller ) کا  
سلوگ ( Slogan ) عرب لوگوں کی حسب میں ہاں ہیں رہا بلکہ حساباً میں  
لے جیلے امار کا ہے نکو عملی حانہ ہی جہاں ہمارا ہے اور ہماری حکومت بھی اسی جانب  
آگے ڈر رہی ہے جس جانب بھارت کے تمام ( ) ( ) ڈر رہے ہیں یہ  
ہو سکتا ہے کہ اس سلوگ کو مست پرست ( Cent percent ) عملی حانہ ۴ جہاں  
گیا ہو لیکن میں کی وجہ بھی ہے اس کو عملی حانہ جہاں میں جہ سے لمبھس  
( Limitations ) بھی ہیں کاسی بوسل ( Constitutional ) اور  
دیگر لمبھس کی وجہ سے میں قانون کو مست پرست عملی حانہ ۴ جاسکا ہو لیکن  
نہ ہیں ہے کہ اس نکٹ کو عمل میں لانے سے کوئی فائدہ نہ ہو ہو سکے دوسری بھی  
ریکس ( Repercussions ) اور ماح ہو سکتے ہیں ہمارے مباح کا رہا ماسی  
اسرکھر ( Structure ) میں بدلنے سے جلا آ رہا ہے میں کو ایک لمحہ دھکا جھکا کر کو پس  
( Collapse ) ہیں کیا جاسکتا ہے اس کے لیے اصلاحی نہ ہوں جہاں کہے جاسکتے  
ہیں ظاہر ہے کہ ۴ وہی بداب ہو گئے جس میں بھارت کے مختلف پر سولے احمد رکھا ہے  
بھارت کے مختلف پر سولے کے لیے جو لمبھس میں وہی لمبھس حذر آباد کے لیے بھی ہیں  
اس کے باوجود مجھے نہ کہے میں کوئی سد یہ ( ) ہیں ہے کہ سے ع میں جو  
عانیوں پس کیا گیا و ایک ڈر قدم تھا لیکن اوس میں جو میں ہیں اوں کو دور کرنے ورنہ  
انک دو قدم ورنہ کی طرف پر جانے اور سرورزی میں نہ لانا لانے کیلئے پاپور گورنمنٹ کے اپنے  
مقام کے بعد نہ اسٹیمٹ لانے کی کو میں شروع کردی ہیں میں جیلے ورنہ گورنمنٹ کے  
رہانے میں بھی بعض رہا میں میں قانون میں کی گئی ہیں ان رہا میں کا بعد ۴ تھا کہ  
جہاں تک ہو سکے اکھول ٹنس ( Actual tenants ) اور کا ورنہ ( Cultivators )  
کو رہانہ سولہ میں جہاں میں اور اسی بلڈ لائس ( Absentee Land Lords )  
کے جو میں میں کی جائے اوس ریلے میں یہ اقدام کیا گیا ۴ آر ملی جس کو  
یہ ناد ہوگا اگر ناد ہیں وہی اوں کی ناد مار کر ہوگا کہ اس قانون میں ر آ میں  
ایسٹنس ورنہ گورنمنٹ کے ریلے میں آ میں ورنہ کا بعد ۴ جاکہ یہ جلی کا جو  
معار میر کیا گیا ۴ اوس میں کی ہو اور رنٹ ( Rent ) کا مناسب میں ہو



کی دہ داری حکومت کے اس رکھا ہوا اس کا ام ہی رجسٹر میں رج ہوا ہے اس کو پتہ دار کہا جا ہے اور اس پتہ دار کے حقوق یعنی راس املا (Rights and Liabilities) ناوا حہ ہی راس ہونے ہی و بھی لنڈ سل (Conditional) ہونے ہی یعنی اون کی نہ ملک مسروٹ ملک ہونے ہی عی سروٹ ملک نا اسلوٹ اور سپ (Absolute Ownership) کے ہا ہی راس عر حکومت کے کسی حصہ کو حاصل ہی ہونے لیکن ان پتہ داروں کے راس کی فدر کو ا ما ڈ رائس (Qualified Rights) ہی مسروٹ پروڈرٹری راس (Proprietary Rights) ہی عر راس رعب وری سم کے ہونے ہونے کنڈنسل راس (Conditional Rights) کہے والا اک طعہ ہنا ہوگا اور عی کلسٹر ہا ہی راس لکھ راس نہ لوگوں کے ہانہوں میں برالار (Centralise) ہوی گی اور ا ہی لنڈ لارنس کا طعہ کہوں کے حلوں اور دوسرے حلوں سے مانع حاصل کرنا گا اس طرح انک انسپڈری کلاس (Intermediary class) ہنا ہوگا ونا فوڈا حنڈراناڈ میں جلی حکومت کے ہی اس سلسلہ میں زرعی اصلاحات

کیں اور اس امر کی کومیس کی کہ نہ در دور ہونے لیکن و نہ ا ت ہ ہونے آہوں کے سٹش اور ٹسورس کوما ہواروں کے سود سے جانے کے لیے ر ماب کو سسل نہ کرنے کے لیے اور رواب سے لوگوں کی ر ماب ماہوکاروں کے ماہ میں نہ جانے دیے کے لیے کچھ برانی نافذ کرنے لا پروسی آف انس آف اگر کنٹرل لینڈس ایکٹ (Prevention of alienation of Agricultural Lands Act) و عی امر سے ہووا جب فائدہ نہ ہوا لیکن خاطر ہوا فائدہ نہ ہوسکا اس وجہ سے اس میں ایک ملک (Basic) بند لی کی سروٹ ماب سمجھی گی و نیک مددناں جب تک اس قانون

میں نہ آجانی کوئی کسمپار مل رلف (Considerable Relief) حسی کلسٹر کو جوں مل سکی اس کے علاو ایک اور کسمپارس (Consideration) نہ ہی دیا کہ مبرود کاسی دوس کے لیمٹیشن (Limitations) کے اندر کو ا ی منہر نکلی جانے کہ جس کے صا ا یے لوگوں سے حوراد ماباں و ر ماب رکھے ہی راس حاصل کساکے اور جس لوگوں کے پاس کم راس ہے یا حو لوگ کا سب کرنے کے قابل ہوں لیکن جس کے پاس راس ہیں ہے اوہی یہ راس مل جانے اس کے لیے ہناہیں سروے کی سروٹ داہی ہوی یہ انک بالکل نا خیال نہا کسی اور گورنمنٹ کے دہی میں نہ باب ہنا ہی ہوی نہی اس کا خیال جاری ہی گورنمنٹ کو جلی برہ ہوا اس کو عمل میں لانے کے لیے ہم ناہیں سوچ رہے ہوی مابح کو ہم نے اس کا اعلان کیا اس کے ہنرے اس لچہ لیس (Legislation) کو لانے کی کومیس کچا ہی رہی جانہ اس سے جانے بھی میں نے ایک دو برہ یہ چر ہاوس کے مانعے رکھی ہی اب اس کو دھرنے کی سروٹ ہیں سمجھا جب نہ بل جاریے پاس نہا

ہوگا وکوزمٹ آف ۱۱۱ اور دیگر پراچوں کی گورنمنٹ کے دہی میں باب آئی  
 جامعہ حب لاگ ڈس (Planing Commission) سے اور اوس نے سارے  
 بہار اور اوس نے پانچ لکھ نو وارم لٹ نا س (Uniform Land Policy)  
 کا حائد سار لیا اوس وہ تک ہمارے جان کا لی بھی ہار ہوکا ہا و دل اسس  
 سسری اور رام - س کے ان وعدے کا اجوں نے نہ ہنا دی کہ اس بل کو  
 امرائوں (Introduce) ڈے میں صلب ہے کام نہ لانا ہے کیونکہ لاگ  
 کمپس میں اس سارہ ساری جو (Comprehensive) نہ رغویر  
 کر رہا ہے نہ کیا ہا تک ڈس کی حاور کے رٹس (Repercussions) کا  
 اثرات ارے بہار نے لٹ رمارس سم (Land Reforms System) نہ کہے  
 ان لیے جب تک ہلاگ ٹس کی حاور بکل جی ہو جائی اوس وہ تک ہم اپنے  
 بل نو لالانر (Improve) ٹری اس ہنا کی سارہ لاگ ٹس  
 ہے اسراج اور جو ناگا میں ہاں ر اس اسلی میں کہہ سکا ہوں کہ خود  
 ہلاگ ٹس کے اے مانع اور وور (Views) نو لالانر کرنے میں ہاری  
 ایٹ گورنمنٹ کے اس بل کی (Amending Bill) سے مدد لی جو واعاب  
 اور جو خیالات ہاں نہ اہر ہوئے ہیں انہوں نے اوس سے جب کہو لاند حاصل کیا اور  
 اپنے خیالات نو لالانر (Finalise) کیا جس سے کہ جب ہلاگ ٹس  
 کی رپورٹ ہم ہو لرا مالانر ہوگی و اوس کے فوراً بعد ہی ہم نے امانت نہیں لیا اور  
 (Finalise) ڈیا اگرچہ کہ ہم نے اپنے وعدے کو وور نہ پورا نہیں کیا  
 لیکن ہم نے جو وعدہ لیا تھا نہ حاور کے میرے ایک بل اس لسلہ میں سمکھ صلب  
 کے ساتھ پس کیا جاسکا اوس کی وکوزمٹ میں نے سرور کی اگر اس میں بھوای می  
 دہر ہوگی تو میں اس حاور سے حای کا حوالہ کار ہوں لیکن یہ کہنا چاہا ہوں کہ جو  
 دہر ہوئی و ہاری ٹس میں کی خطر کے سبب جی نہیں نہ ارادے کی کسی کمیوی  
 کا نتیجہ نہیں نہ ہمارے موں میں کسی کا لسلہ بھی بلکہ و اسات ایسے ہیں جو ہمارے کمروں  
 سے باہر ہیں

اب میں گورنمنٹ کے ان مقاصد کا ذکر کروں گا کہ جی اوس نے اس بل کے درجہ  
 لائے کی کوشش کی

مادھو راوکمی نے اپنی تھاور میں ایک ایک ہولڈنگ (Economic holding)  
 کا جو تصور پس کیا تھا وہ تھا کہ کم از کم دس سو روپیہ ماہانہ کے ایک  
 (Net income) کاشتکار کو حاصل ہو انہوں نے ایک ایک ہولڈنگ پھر کے  
 اس قسم کا تصور مادھو راوکمی کی رپورٹ میں سارہ کیا تھا یہ اس میں  
 ہوئے انہوں نے ایک لٹ (Limit) ملرو کی جگہ نہ رہی تھی







کوئی ٹیم ( Claim ) میں کرھاؤں ایک سرے کہے ا مقصد  
 ہے کہ اس بات میں ان کے ( Enactment ) وجود میں ہے ا  
 ریورڈ لہ اس ( Proposed legislation ) میں ہی سرک میں ہے  
 اس طرح عا رب کے کسی اس میں ہی سولس لکھ کی م کا راورن  
 ( Provision ) میں ہے کہ اس کے مد لی رات میں اس کا او کوں  
 کرنے کی کوس کی جائے ( अनुकरण )

ایف آر میل جو کا 5 میں ہی لہذا رمارس ( Land Reforms )  
 میں ہوئے ؟

شرمائی رام کس رائی جی ہاں میں میں کا مذکر کو ہی رہا ہا کہ میں  
 یہ حال ہا نہ رہاں کا سیکر اور حکومت کے دو ان ارمیڈر (Intermediaries)  
 درمیان دلال ہو آدھی ہے ہارے اس دلال اے راہ میں میں  
 درمیان میں ایک جاگیردار ہا اس کو ہی ہم نے ہم کردا اب حکومت کے یہ دار  
 میں اور اس کے بعد کاسٹر کہیں سب لٹ ( Sub tenant ) بھی  
 درمیان میں ہو سکا ہے اس سے ڈھکر کوئی لالی ری رات میں میں کس میں  
 جو مدارج ہے وہاں دو طرحوں سے رمارس ( Reforms ) کیے گئے  
 اور ان جو طرح کو گوا کر اب میں یک لاگا ہے ابوں کے دوسرے رمارس جو  
 کہے میں اس کے آگے میں یہ اس بل جو ہے کہ وہاں حوس مسی ہے اس  
 کا مسی سوس انھی دے طور پر لاگو میں ہوا ہے اس لیے کاسی میں میں معاوضہ  
 دینے کی نسبت جو آرٹیکل ہے اس کی اپنی کو چوں کے ضروری سمجھا اسے ضروری  
 سمجھنے والے اور حصوں میں بھی میں میں ہم لوگ ہی اس اصول کو غیر  
 ضروری سمجھیں لیکن ہم جس کا مسی سوس کی اپنی کرتے ہیں اس پر عمل کرا  
 ضروری ہے اس دوسرے کہی ہا اب میں کہ میں کے لا میں پر رمارس میں کرنے کی  
 کہ میں وہی گئی اور یہی جا کہی ہے او کہ کاسی میں میں اس میں کی  
 مد لی یہ جو جسے کہ عفر اب اسے انا کسٹ کی وج سے موجد حالات میں ہم  
 نے حد کہہ بھی جو برس کیے اور یہ کوئی صورت رکھی ہے یہ میں کہہ کہ وہ بعض  
 آرٹیکل میں میں کے رد یک یہ میں جو لکی گودی ڈول ہرڈ و  
 (Give the devil his due) ہم اس کے ہاں آرٹیکل میں میں کو اس کا ڈو  
 ( Due ) و ضرور دے گئے کیونکہ اس میں سے واکار میں شاماسکا کہ  
 یہ دوسرے راؤں کے معانا میں ایک فلم آگے ہے

دوسری راہ ہے کہ اس والے ایک میں ایک میں یہ بھی تھا کہ  
 گراس پروڈیوس (Gross produce) پر پٹ عائد ہوا تھا اس کو یک فلم مسلوں میں





ہوئی ہے اگر ن چاہوں نہ اچھی رہی وہاں جا کر کچھ

(Laughter)

شری وی ڈی دسائے سے کہیں کوئی حنا چاہے؟ ہاسکوت حنا

( Taught by )

[illegible]

(Crop Share) کے معاملہ کو رن اوور (Turn over) کر کے وکو نامے لکھوائے گئے ہیں اگلے کراف میں کے اٹل کو روائس (Revise) کا گاہے یہ داروں کے احاطہ کو وکے کے لیے جہ پرووائڈ (Provide) کا گا ہے نہ ہر ایک سرسندر (Surrender) کا عہدہ حاصلدار کے ہے ہوا چاہے لٹلارڈ کورسٹ (Rent) کے لیے و وٹکس کے لیے حاصلدار کے اس درجہ ب دے سکا ہے ساک حرمور کی گئی ہے و (۶) موروس کی مقدار میں کی گئی ہے اس سلیک سے رنادر حورس ہو اسکو پلک و برس (Public purposes) کے لیے حاصل کر سکتے ہیں اور گورنمنٹ اے سٹٹ میں لے سکتی ہے اسکا معیار ہوگا کہ اگر کسی کے اس پل ہولڈنگ سے کم رہی واع ہو و اسکو لیا جی چاہے اس طرح پلک ہر برس کے لیے لے کی گچاس کا سی موس میں وجود ہے اس طرح سے لی و مارکٹ رائس (Market price) دنا ڈا ہے نہی کہہ رہی (Compensation) کے و لیس (Principles) کے لکھ لیا چھے کہ ر س کے حدود کو مقرر کرنے و س میں ایک قانون اور کاسی و س کے لیس (Laws) تک جاسکتے ہے حلے کی کوس کی گئی ہے جس ر سب میں کاسب جی ہو رہی ہے انکو لے کے لیے و اوں رنھا گا ہے لیسٹڈ آف کسوس (Standard of Cultivation) اولڈ سٹٹ (Land management) کو ڈھلے کے لیے اوں دیکھے گئے ہیں لٹل کس سے چواہس کی گئی ہے کہ و سسر (Census) لے کہ ساک کسی لگای جاسکتی ہے جسا کہ سیر ہ لی اسکا میں جی ہو گا لٹلر آف ڈی اہورس لے مری نوحہ اس طرح سٹول کی کہ لیا سکن (Statistics) براعم ہوئے چاھیں میں لے جسا کوسس کی کہ فگرس (Figures) حاصل کروں یہ اوروں کے ہگرس میرے اس میں اوئل میں چاھے ہیں کہ ریکارڈ آف رائس (Record of Rights) جود دی ہے اصلاح میں ہ رکارڈ ایکلی حال جودے جسا ہے آمل میں کو لٹل سیر ہ ہوگا کہ ایک ر سب کے بے دادا کے ام پر حلے آرے ہیں مکاری کا عذاب میں دادا کا ام لکھا ہوا ہے ہا چاس میں بے اعمال ہوچکا ہے لیکس ایک کہ ہ دادا کے ام ر حلا آوا ہے حالاکہ پندر ورا اوس میں رعاس میں اوس میں کے لیے عقالی ڈگراں میں متعدد وراپی تعبدہ ہوچکے ہیں بکے لکھ دوہے لوگ فاس میں مگر ایک فاس سال بے کے فاس کا نام چلا آرا ہے ر سٹراب میں سکا روں کے ام و رنچ میں ہ کس ہ دار کے کہے بے ہیں کسی اولاد کے کن کن اوں میں پر فاس میں کہو نہ ہیں حلنا (لر اب دی اوں کا معبدہ تھا کا میں اوکے سائے اسے اعداد و شمار میں کروں تاکہ اس کا امدار ہو جائے کہ اس پچہ میں کے فاس ہوئے کے بعد کے لاکھ ایکڑ میں





"It is not the last word on the subject"

۱۔ تاکہ رجحان ہائے حلے میں اضافہ ہو (Fundamental rights) کے  
تعلق سے کانسی سوس میں ویک اسٹیمٹ ( Basic amendment )  
ہو تو ان میں تبدیلی ممکن ہے ہو لیکن موجود صوب میں ای گراؤں کروڑ کا  
میں حد تک لٹڈ ریوسواہ پالیسی کے تحت ان ایکٹ میں ( Enactment )  
کے لئے لیکل اوپین ( Legal opinion ) لا اور میں حد تک تا ہی تو ان  
کی اجازت دینے کا امکان پاناگا اوس حد تک دلی کی کمیوں کی کمی اسکے اوجہ آج  
بھی ہم نہ ہیں کہہ سکتے کہ ۴ حودہ میں طرح ہے و ان ایکٹ ب ہو حلے کے  
تعدیلان تک جاری لیکل اٹوا میں ہے اس حد تک حلے میں کرنی میں (Serious)  
نات ہوئے والے میں ہم کان جیڑ مہ ڈیٹڈ ( Defined ) کر سکتے ہیں  
لیکل اوپین ( Legal opinion ) کے لئے کے حد میں حد تک حاصلے ہوئے  
حلے کی کمیوں کی کمی ہے اوس سے آگے میں سے اہر ہا اس رجحان ہوگی  
اور جو رجحان کی حاکمی میں کی حاکمی اسکے میں اکا جواب دوگا اس  
وب ہاویں سے میں اسدعا کروں گا کہ اس کو اس میں میں روی رجحان کے اند  
مستور کہ لیا جائے

5 p m

The House then adjourned for recess till Half Past Five of the Clock

The House reassembled after recess at Forty minutes past Five of the Clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

\* شری وی ڈی دیشاموڈی مسٹر اسپیکر ہاؤس کے سامنے حوالہ آہوا ہے  
اوس کے سلسلہ میں آرٹیکل ۲۰۷ میں یہ کہا کہ ۴ ہل پورے ہندوستان میں اپنی  
لوہب کا ایک ہی ہل ہے اس ہل کے درمیان جو حیر ہاں لانے کی کو میں کچھارہی  
ہے وہ سارے ہندوستان کے لئے ایک نمونہ ہے انا میں ہیں بلکہ ایوں نے ۴ میں کہا  
کہ پلاننگ کمیشن کو پالیسی کے میں کرنے میں اور اوس کو صحیح بہتہ پر چھپے  
میں میں دہے کیلئے اس ل کا ہا رہا ہے اگر ۴ ہاں صحیح ہے تو پھر ہم کو اس  
ہل کے سلسلہ میں واقعی طرز پر بڑی سجدگی اور گہرائی سے سوچنے کی ضرورت ہے کہ  
اگر حکومت چھار آباد کو حکومت کے زیر ما ۴ رہی۔ اوس کے لٹڈ رجحان کا میں  
نمونہ ہے تو پھر میں طرح کے لٹڈ رجحان میں ہندوستان میں ہونگے کسانوں کو میں  
دینے کا سوال کہ طرح حل کیا جا پگا آرٹیکل ۲۰۷ میں میں ہاں حاضر ہیں میں اگر ہوئے

\*Confirmation not received.



سکس کو مورد کھا وہ کہ حل (सूचना) معلوم ہوا کہ دورے ہو  
ہاں طر آنا ہے اور دیکھ جائے معلوم ہونا ہے کہ وہ رہے اسی طرح اس کی کا  
ہی حال ہے یہ ظاہر ہو گی تھا طر آنا ہے سکن شروع دیکھے ہر معلوم ہونا  
ہے کہ اس سے کسانوں کو کوئی رلف آئے ولی ہیں ہے میں ایک دو سالوں میں سلسلہ  
میں ہاور کے سامنے رکھا جاھا ہوں سلا ساک کا کلار لہجے میں لوہب کپڑوں  
پٹ ب (Cleverly put up) کنگا ہے ور ٹی ہوساری ہے کلا مانا گاہے  
اصل میں سوال بنا ہیں ہوا کہ کی کو کچھ میں لہجی ہیں میں اکی مہ لاپ  
و بنا ہیں عرس کرکا لہجی بھی ہے مانا مہ کہ سکریم رٹ (Maximum rent)  
کے سلسلہ میں ایک راویو (Proviso) ا مار کھا گئے ہے کہ اگر کوئی اس میں  
(Improvements) لٹ ہولدر (Land holder) کے کیے ہوں و  
سکی وجہ سے رٹ لٹا ہی ہے کھا ہے اس طرح میں او ایک دو سال ہاور کے  
سائے رکھوگا ہم ہے ہے ڈساون کورٹ میں لٹہ نہ نہ ہم ہوجا ہی  
لیکن اس حد جس طرح کنگی میں ان کی وجہ سے کوئی رلف لٹاؤں کو  
میں لہجی ہیں کوئی روکس (Protection) میں لگا اس کی کا جو  
ڈپو سحر (Deceptive nature) ہے و ہی میں ہاور کے سامنے رکھا  
جاھا ہوں سکن ( ) میں کی ہولڈنگ کی معرف آچی ہے ایکے سحر کے طور  
رائے کے لیے ہے جو اس میں (Partitions) کے اور جو  
اب میں ہورے میں اوکے لحاظ ہے ڈپو نہ آاں لٹر رس کی وہ ہے اگا  
میں لے رہی کسانوں کو میں مل ہر سکنی ؟ میں وکھوگا کہ ہے جو سکن رکھا  
گاہے و ڈپو (Deceiving) ہے اس میں اگاہے نہ ابا ہونے والا  
اور و مانے والا ہے سکنی واقعہ سکوہ میں ہوا اس میں گجا میں ہیں  
رکھی گئی ہے اس کی کا جو روٹ لارڈ سحر (Pro land lord nature) ہے اوس کو  
بھی میں ہاور کے سامنے رکھوگا جلیے کھاگا ہاکہ میں لٹ کے مد میں رہے  
والی میں ہے ان وہ ہاور کے سامنے ااں کاگا ہاکہ ااں وڈ ہاؤں ہم  
لانے والے میں لیکن اب جو مسود ہاؤں ااں اوکی وجہ سے سحر را عا دکھا گیا  
ہے اور پھر سے ایک راع ٹرڈ اگاہے ہوروی و اگاہے اوسکے سحر کے طور پر  
ٹیسس کے رائے کی حد کی حد گزاری ہوجا ہے سکن ہمد میں جو ہوروی دنا جانا ہے  
اوس میں لٹ لٹس کے اب میں مکرری (Fixity) ہے لٹ لٹس  
کی حد تک ہر معاملہ میں مکرری (Fixity) کو دہاں ہے سکن جب سوال  
کہ وں اور ہولڈروں کو میں دے کے ہائے میں آا ہے و ہر اس میں ال سول کما  
جاا ہے ہا ہوار لان کے سحر جو ہوس (Process) ہے و میں لٹ میں  
ہوراجوہے والا ہے لہجی ہا ہاؤں لے کے بعد اس کا عمل طول ہوجاگا اصل میں

مجھے یہ سہ ہوا۔ یہ ڈاؤن ٹورس لکھی جی نہیں

اس کا حوالہ دیتے ہو (Anti peasant nature) ہے وہی میں  
ہاؤس کے آگے لانا چاہوں اس میں فراگ (Fragmentation)  
کو روکنے کے لیے ایک پروویژن رکھا گیا ہے۔ یہ ٹھیک ہے اس کے ساتھ اس میں  
تزامیات ہو سکتی ہیں۔ چونکہ اس میں ڈاگما ہے کہ ہاؤس کو اس کے لیے کوئی  
چھوٹا حصہ دیا جائے گا۔ 11 لاکھ کا حوالہ (Rich) سکس ہے اسی کو  
لگاتار چھ لاکھ نو آدھ سو سو ہزار کا حوالہ دے کر (Compulsory system)  
رکھا گیا ہے۔ اس کے ساتھ میں ڈاؤن ٹورس دیا جائے والا ہے۔ حال میں  
ہاؤس کے ساتھ چھ لاکھ نو آدھ سو سو ہزار (Deceptive) ہے۔  
اور پھر (Pro land lord) حوالہ دے گا کہ کسانوں کے خلاف یہ قانون لایا  
جائے گا۔ اس کے ساتھ میں فراگ (Pro land lord) حوالہ دے گا کہ کسانوں کے خلاف  
کسانوں کے خلاف یہ قانون لایا جائے گا۔ اس کے ساتھ میں فراگ (Pro land lord)  
آجائے اور اس کے ساتھ میں فراگ (Pro land lord) حوالہ دے گا کہ کسانوں کے خلاف  
ہوگا۔ اس کے ساتھ میں فراگ (Pro land lord) حوالہ دے گا کہ کسانوں کے خلاف  
اس کے ساتھ میں فراگ (Pro land lord) حوالہ دے گا کہ کسانوں کے خلاف  
ہاؤس اور دیگر اثاثوں کی مدد نہ لیا جائے گا۔ اس کے ساتھ میں فراگ (Pro land lord)  
اور ہاؤس میں سے ہر ایک کو ایک ہیکٹر کانگریس کے ڈیوٹی  
اس کے ساتھ میں فراگ (Pro land lord) حوالہ دے گا کہ کسانوں کے خلاف  
کرنا چاہیے۔ حوالہ دے گا کہ کسانوں کے خلاف (Un economic holding)  
رہے۔ اس کے ساتھ میں فراگ (Pro land lord) حوالہ دے گا کہ کسانوں کے خلاف  
اس طرح کی زمین کسانوں کو دینا اس کے ساتھ میں فراگ (Pro land lord) حوالہ دے گا کہ کسانوں کے خلاف  
طے کیا گیا ہے کہ اس کے ساتھ میں فراگ (Pro land lord) حوالہ دے گا کہ کسانوں کے خلاف  
حم کرنا چاہیے۔ اس کے ساتھ میں فراگ (Pro land lord) حوالہ دے گا کہ کسانوں کے خلاف  
اس کے ساتھ میں فراگ (Pro land lord) حوالہ دے گا کہ کسانوں کے خلاف  
کانگریس کی پالیسی الیوری ہوگی۔ اس کے ساتھ میں فراگ (Pro land lord) حوالہ دے گا کہ کسانوں کے خلاف  
ورک یونٹ (Work unit) یا پلو یونٹ (Plough unit) حوالہ دے گا کہ کسانوں کے خلاف  
ہم اس کے ساتھ میں فراگ (Pro land lord) حوالہ دے گا کہ کسانوں کے خلاف  
اس کے ساتھ میں فراگ (Pro land lord) حوالہ دے گا کہ کسانوں کے خلاف  
کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اس کے ساتھ میں فراگ (Pro land lord) حوالہ دے گا کہ کسانوں کے خلاف  
(۸) کا رکھا گیا ہے اور اس طرح حوالہ دے گا کہ کسانوں کے خلاف  
رہل چپ سے کہتا ہے کہ اس کے ساتھ میں فراگ (Pro land lord) حوالہ دے گا کہ کسانوں کے خلاف  
آگم کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ میں فراگ (Pro land lord) حوالہ دے گا کہ کسانوں کے خلاف

[illegible]



دو کروڑ لاکھ کرے وہ طویل اُت (Wet cultivable land) ۱۴ لاکھ اکرے اور ماغاب ۲ لاکھ اکر اراضی پر سے ملے۔ سطح ہمارے اس دو کروڑ ۶۶ لاکھ اکر میں ہے اور ہر دوہ سائل علاقے (۲) لاکھ اکر ہے سائل اُت (Tallow land) بھی ہے اس کو ملاحے وہم اس سہ پر پہلے ہی کہ ہمارے پاس ۳ کروڑ اکر میں ہے اس کے ساتھ ۶۶ لاکھ اکر ہم اگر کہہ لیں پاپولس (Agricultural population) کو دیکھیں وہ معلوم ہوگا کہ یہ ۹۶ لاکھ اکر اس (Statistics) میں اس طرح کی غذا ایک کروڑ ۲ لاکھ سائل کی ہے اس بات سے گرد کیا جائے وہم اس کو دیکھیں اکر میں دے سکے ہیں اور باج افراد پر حاصل کردہ کو اس طرح ۲ ۱ اکر میں دی جاسکتی ہے اس معاملے میں کہنا کہ ہمارے اس کسانوں کو بے کلمے میں ہیں یہ غلط ہے سوال یہ کہ آج میں کس طرح حاصل کلمے والے ہیں اس کے لیے آج جو مذاہرہ اکر کر رہے ہیں وہ ٹھیک ہیں؟ کیا وہ حذر آباد میں ملے ہوئے (Land hunger) کو ماسدائی (Satisfy) کر سکتے ہیں یہ کہنا کہ سکریم کم کلمے اب اس پر بھی غور نہیں کیے۔ سینگ کی مقدار ساڑھے چار اعلیٰ ہولڈنگ رکھی گئی ہے میں کمیونسٹ پارٹی اور لوڈیو کریک فرنٹ (People's Democratic Front) کی جانب سے کہہ چکا کہ اسٹانڈرڈ مائل علاقے اگر ہمارے حالات کے لحاظ سے میکریم کا اٹا مٹا ہوا رکھا جائے گا وہ ٹھیک ہوگا اس سے لوگوں کو میں ملے سکتی اس سے کوئی ڈفینس (Definiteness) نہیں آتا ہوگا اور ہر آج یہ کہیں ہیں کہ اگر وہ اس میں (Efficiently) کلمے کرنا ہے وہ اس میں بھی آج اس سے میں ہیں لیکن اگر رک اب (Break up) ہونا ہے تو لیے ہیں اس کی سب اگر میں کہوں وہ اس میں سے سب مجھے معاف کریں کہ اس میں ایک لحک رکھی گئی ہے اگر کسان کلمے حذر و حد کریں وہ آج اس سے کہہ سکتے ہیں کہ ہم میں ہیں اس سے دے رہے ہیں اور اگر لیسڈ لارڈ کلمے رو لگائے ہیں (جسے کہ میں نے سادہ کہہ چکا ہے اس میں لیسڈ لارڈز (Absentee land lords) آج ہاں ملک گیر ہیں حاضر ہیں) وہ اس سے اپ کہہ سکتے ہیں کہ کلمے زیادہ ملی ہیں ہوئے والے ہیں اور میں بھی جی سمجھا ہوں۔ عالم ہور میں بھی ہیں کہا گیا میں سمجھا ہوں کہ اس قانون کے مٹ کسانوں کو مطلق میں ملنے والی ہیں اسے سینگ اگر ماڑ۔ حذر اعلیٰ ہولڈنگ کے برابر رکھی جائے تو آپ کو اس سے کسی زمین ملیگی اس سے لیے میں کسی سود میں آپ ا وھوں کلمے جمع کرنے والے ہیں کلمے میں اٹھیں وہ دیکھیں کہ میں آپ (Breaks up) جو ہوئے ہیں ان میں ملے رکھیں یہ کہنا کہ کوئی دیکھیں آپ کے دستور میں میں کی سڑ ہے میں ادا کرنے کا سوال پیدا ہوگا اس طرح میں کہہ چکا کہ اس سے کسان کو مطلق میں ملنے کی اس میں جی جاسکتی

وری ہے کہ گندہ و لہو میں کے فی ہار میں سے ہیں  
 لہذا لڑائی ہو رہی ہے۔ مری ان لہو و حاکم ہا کہ حکم کا کہے  
 والے۔ اس سے پہلے فی ہار میں نے اچارکری اور میں سے ہوئے  
 کہ حکومت میں وہ لہو میں ہی درختی لہو ہار میں ماحول دوسے طور پر  
 ہو جائے اس والے کی یہ فی لہو میں سے میں وہ لہو میں اریس کے  
 ان میں سے میں اس ایک ماسر کے ایکٹ (Retrospective effect)  
 ہوا چاہئے۔ میں سے میں لہو میں وٹ (Family unit)  
 چا ایکو۔ میں سے میں لہو میں میں میں چھا ہوں  
 کہ لہو میں لہو میں میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں  
 ان میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں  
 میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں  
 چاہئے ان میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں  
 کہ میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں  
 (Landlord exploitation) لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں  
 و حاری میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں  
 فی میں میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں  
 لہو میں ان لہو میں (Uneconomic rents) میں میں و کم لہو میں  
 یہ چاہئے کہ میں و لہو میں میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں  
 پر لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں  
 میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں  
 (Proprietorship) کا خیال لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں  
 یہ ضروری میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں  
 Co operative) شروع میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں  
 (Farming) حالات کا لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں  
 کسانوں میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں  
 کام کی لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں  
 دہا رہی میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں  
 لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں  
 لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں  
 (Well to do) میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں  
 کسانوں کا میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں  
 سالہ چار گار رکھی میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں  
 جوی چاہئے اس لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں لہو میں







Unless the income by the cultivation of such land will be the main source of the income of the landlord for his maintenance

یعنی وہ زمین خود کھس کے لیے اوس وقت واپس لے سکتی ہے کہ وہ وہی لیے والے کی ہی انکم (Main income) سے والی ہو اسی صورت میں انکم کے اصلی کا ادھکار دنا ہے کہ ہو سکتا ہے کوئی وٹل ہو سکی ڈکڑ ہو اس کا دوسل پر ایک کھس ہو اور وہ اوس کھس سے کہ عرب کسان کو بھل کر رہا ہو موجود کھس کرنا ہے تو اسی صورت میں دیکھا پڑے گا کہ ایک طرف تو عرب کھسارے جو خود کھس کرنا ہے اور ایک طرف کہ ڈاکٹر و وکیل ہے جو صرف سرورن (Supervision) کرنا چاہتا ہے اگر اس جھولے کسان سے وہی واپس آتا چاہے تو وہی سمجھا ہوں کہ غلط ہوگا کیونکہ اوس وکیل نا ڈاکٹر کی ہی انکم اس سے پیدا ہونے والی ہے لہذا وہ عرب کھسار اوس سے ہی انکم لے گا نا ہے نہ وہی تو اوس عرب کسان کا ہی سرورن آف انکم (Main source of income) چاہے کہ وہ وہی بوسلف و نہ کر سکتے ہیں

Provided he takes part in the essential labour

یہی خود کو ہی مل چلا نا چاہیے فعلیل ہا کرے میں اور بیل نا ہے میں حصہ لیا چاہیے خاصہ میں میں خود کا ہی انکم مار گئی ہے اس کے لے سے خود کھس کرے والوں کو کھس میں خود حصہ لیا ڈنا ہے کہ انکم ل میں حار ہے انکو کام کرنا رہا ہے اسی صورت میں اگر کہا جائے کہ لی وٹ کی حد تک لے ڈلاڈ نا لے ڈلاڈ کے پاس رہی چاہیے تو میں کہوں گا کہ صحیح ہے اسکی اجازت دھائی چاہیے رطیکہ بسٹ کے پاس بھی ایک ہولڈنگ کے برابر رہی ہو اگر بسٹ ہولڈنگ کے ہی میں بسٹ کے پاس ہے تو سوال ہے پیدا ہونا ہے کہ ایک سے زیادہ بسٹ ہوں تو کہا ہونا چاہیے اسی صورت میں یہاں بعد چھوڑنا چاہیے آدھا لے ڈلاڈ کو دنا چاہیے اگر کہ ہوا تو بیلے واپس پر اعلان ہونے والی میں دو پہلی وہی ہوں تو اسی صورت میں سلف کلو نہ کرے والے کو ایک اصلی وٹ تک وہی دھائی ہے میں پہلی وہی ہوں تو یہ حال ہے کہ ایک اصلی وٹ سے زیادہ میں صورت میں رسوم (Resume) کرنے کا ادھکار نا چاہیے مرہوا ڈی میں ۲۲ ایکڑ اور اگلے میں میں سے چھ ایکڑ کی ریمو کرنے کا احسا رکھا جائیگا اس سے زیادہ ہیں رہا چاہیے میں سمجھا ہوں کہ میں طریقے سے سوجا چاہیے تو سبب ہے اسی صورت میں میں کی بد چلیاں رک بھی ہیں حالات کا لحاظ اس میں ہیں رکھا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ جب ڈا رولوبس (Revolution) ہم سے لانا ہے میں میں جس طرح ( ) ایکڑ کی ساک نام کی گئی ہے

ایسی طرح جان بھی کرنا چاہئے جان میں پہلی نوٹس رکھے گئے ہیں  
۴۱ کے بارے میں جان رہا وہ ٹکٹ کا موقع دے گا ہے جس کا مقابلہ کریں گے وہ  
مادیوں کی انکسری معلوم ہونا ہے (Nominally)  
مورٹائر (Supervise) کرنے کا ادھکار دیا گیا ہے ایک منٹلی وٹ سے  
رہا وہ انوکس کا موقع ہونا چاہئے

رٹ (Rent) کے بارے میں کہا گیا ہے کہ رٹ گران پروڈیوس کا (۲/۱) و  
(۲/۱) ہونا چاہئے رہنما رٹ چاہا ہے لیکن میں نہ عرض کروں گا کہ میں  
کو رہی میں سکی ہے کہ میں اور بھی گرن کوڑا میں جنگ نہ ہو جائے تو  
کہا حالات ہونے والے کو معلوم ہے کل وار (War) میں جو چاہے نوکاس  
نہیں (Cash Crops) کا ڈیمانڈ (Demand) میں جو چاہے کسان  
آج رٹ کے طور پر مالگاری کا چارج دے گا دیے میں آسانی سمجھوں گے میں لیکن  
میں ہے نہ نہ حالات ہی نہ رہیں اس لحاظ سے میں غور کرنا چاہئے لہذا رہ

1/6th of the gross produce or whichever is less

اس طرح سے اسکو دیکھنے کی ضرورت ہے تاکہ حوصلہ (Slump)  
آئے اس سے ہم بٹ سکی اسلئے میں کہوں گا کہ مالگاری کا چارج نہ ہو گا  
رکھا گیا ہے وہ رہا ہے اس طرح سے رکھا چاہئے کہ کسی رہا نہ رہا نہ ہو  
بلکہ کی حد تک جو اچھا تعداد مانگی ہے میں چارج نہ ہو گا وہ رہا ہے سوال  
نہ پیدا ہونا ہے کہ ہم حیکہ پروڈکس (Production) بڑھا رہے ہیں  
نا نہ کسانوں کے پاس کافی ہوتے رہے تو پھر لہذا کے بدلے میں (Equity)  
کا سوال آتا ہے لہذا لاؤ کو بھی سامنے رکھا چاہئے کہ روٹس کا ۱۲ حصہ لگائی  
صورت میں کیاس کے درمے اس کے پاس چلانا ہے اسی صورت میں کسان کو ای  
رنگی پسر کرنے میں مشکل میں ہے پروڈکس بڑھانے کی ضرورت ہے لیکن لگن  
وادی ہونا چاہئے چارج نہ ہو رہا ہے اس پر غور کرنا چاہئے کہ وہ کس کی  
رہیں ہے کیا اسکو بھی چارج نہ ہو گا دیکھنے میں اس کا حقدار میں ہے ۹ ہونکہ اب  
کاسی نوٹس کے حوالے سے کام کرنا چاہئے میں اور کس کی مثال لیا میں چاہئے تو  
میں کہوں گا کہ جان ہم مالگاری کا دیکھنا رٹ (Rent) میں دیکھنے میں  
اس میں ہے ایک حصہ مالگاری کے طور پر حکومت کو چاہئے اور آدھا حصہ لہذا  
کو ملے گا نہ بھی عرض کروں گا کہ اس کی ہولڈنگ (Uneconomic holding)  
دیے ہوئے لہذا لاؤ کو رٹ میں لیا چاہئے میں معلوم کہ جو مادیوں میں کما رہا ہے  
اسکو آپ عمل میں رکھیں گے نا میں پہلی ہولڈنگ سے کم ہیں رکھے ہیں انکو کما  
رٹ لہذا لاؤ کو ادا کرنا چاہئے اسکو رٹ کیا دیا چاہئے میں ۹ حوصلہ

ہر حال میں یہ زیادہ سے زیادہ مالگاری کے دوگنا سے زیادہ نہیں دیا جائے گا۔  
 لیکن پورے کانگریس کے ہمسایہ علاقوں کے مالگاری کے دوگنا سے زیادہ نہیں دیا جائے گا۔  
 لیکن جو حار ہاچ گا رکھا گیا ہے وہ  
 جب زیادہ ہے ان کے لئے یہ مسئلہ کی پیداوار کا ایک بڑا حصہ حلال کیا گیا ہے اور وہ  
 اس کے لئے کچھ نہ ہو سکتا ہے۔ یہ مسئلہ میں میں کہہ چکا کہ ہم کو اس میں  
 ( ) پورے کمی کر کے پڑ گئی ہے اس کے لئے اس میں رہی رہ گئی ہے ۱ سوال کہ  
 آئندہ اس لئے نو رہی رہ گئی ہے یا اس کے لئے اس میں رہی رہ گئی ہے کہ اس میں  
 ( ) سال کا جو عرصہ رکھا گیا ہے وہ کیوں رکھا گیا ہے ؟ پڑوس کے اس کے لئے اس میں  
 ۲ میں یہ اصول رکھا گیا ہے کہ پورے اس کے لئے اس میں رہی رہ گئی ہے کہ اس میں  
 سال کے لئے ہوگا اس کے لئے لارڈ ( Absentee Landlord ) اس قانون کے تحت  
 میں چلے ہوئے کی حد تک لبر ( Lease ) پر پانچ سال کے لئے دے سکتا ہے  
 آخر جب وہ دے سکتا ہے تو پانچ سال کو رکھے گئے ہیں ان کے لئے اس میں رہی رہ گئی ہے  
 یہ رکھے جائیں ؟ میں پوچھا چاہا ہوں کہ پورے اس کے لئے اس میں رہی رہ گئی ہے کہ اس میں  
 میں دنا جا رہا ہے ؟ میں میں نہ کہنا گیا کہ لبر ( ۱ ) سال کے لئے دنا جائے گا  
 دسویں سال نوٹس دھانگی اور اس وقت اس کے لئے اس میں رہی رہ گئی ہے کہ اس میں  
 اس میں پورے ہو جائے کہ ہمسایہ کے لئے اس میں رہی رہ گئی ہے کہ اس میں  
 صاحب ہے

سپیکر پرائس کے بارے میں میں نہ کہوں گا کہ حکومت نے اس مسئلہ میں  
 ہمارے کاموں پر از حد ملے گا۔ کمپنس ( Compensation ) کے لئے  
 کاموں کو رہی رہی دے سکتے ہیں اس کو میں سمجھا ہوں لیکن ۴ لابی میں کہ  
 کمپنس اس زیادہ ہو وہ پورے ہو جائے جو اس کے لئے ( ۲ ) گا  
 ہے ( اس سال ہو وہ پورے ہو جائے جو اس کے لئے ( ۲ ) گا  
 ( ۲ ) گا کہ ہے ی رام کس راو نے ( ۴ ) گا کہ ہے کوئی اس کے لئے ( ۲ ) گا کہ ہے  
 ( ۶ ) گا کہ ہے مرحلوں کے نام اول ان کے لئے ( ۲ ) گا کہ ہے کانگریس  
 ناؤں کے لئے اس طرح کا ایک کمیٹی میں چل رہا ہے وہ پورے ہو جائے ( ۲ ) گا کہ ہے  
 شروع کرنے میں اور مرحلوں کے نام اول اس کے لئے ( ۲ ) گا کہ ہے کوئی اس کے لئے ( ۲ ) گا کہ ہے  
 میں پوچھا ہوں کہ کیا اس طرح کاموں کی زندگی سے کہلا جائے گا ؟ کسی  
 سالوں سے لبر لارڈ اس کے لئے اس میں رہی رہ گئی ہے لیکن پھر بھی آپ اوکو  
 اس کمپنس دنا چاہئے ہیں ۴ کہنا چاہئے کہ اس کے لئے اس میں رہی رہ گئی ہے کہ اس میں  
 دنا چاہئے ضروری ہے ہمارے پی ڈی میں کے ایک ام ان کے لئے

پانا۔ ٹا سی نو میں کے صحت میں کمزوری کے بھی میں حاصل کر سکتے ہیں  
میں لپکا ہوں کہ کیا اس میں اس طرح کا منہ میں پانا گا ؟ حکومت ہند ر اس  
سلسلہ میں رور ڈالنا چاہیے لیکن اگر آپ ہمیں معاویہ کے میں سے سکتے ہو کوئی  
داخل لپھر میں ( Nominal Compensation ) مذاوار کا لپھا  
کرتے ہوئے دیکھتے ہیں ہزاروں سلسلے میں یہ سمجھاوے کہ منکریم ہولڈنگ کے  
اوپر بی رہیں گے لیکن کمزوری دے کر کی ضرورت میں اب تک حوالہ لگانا میں نے وصول  
نہیں دیا ہے لیکن اگر آپ معاویہ دینا چاہیے میں یہ سمجھا کہ کس رٹ میں  
میں لپکا ایک ڈیڑی لپھر میں دینا چاہیے یعنی اس کا ہوگا کر کے ان کو معاویہ  
دینا چاہیے میں اس سلسلہ میں ان میں وہاں کا اگر اسل ( Example )  
ہاؤز کے میں رکھوں گا وہاں اس طرح کو میں حاصل کی گئی ہو کوئی  
کمزوری میں دینا گا بلکہ کم آمدی والے کمالوں کو اس طرح میں دینی گئی  
اس طرح میں بھی میں ہاں پر یہ سمجھاوے میں کرتا ہوں کہ منکریم ہولڈنگ کے اوپر  
کی میں حاصل کی چاہیے اور مانگراری کا ہوگا نا ہوگا کمزوری میں (Nominally)  
دینا چاہیے ڈھان لپل نوٹ میں یہ کم والے حوالہ لڑیں میں ان کو کمزوری  
دینا چاہیے صحت میں ملک کا پروڈکس بڑھانے اور حرب کمالوں کو میں  
دینے کے معنی میں میں ہو لپڈ لارڈ کلاس میں حوالہ لپڈ ملے میں اوس کو  
بھی معاویہ دینا چاہیے لیکن میں اس کو معاویہ میں کہیں بلکہ میں سلیبس میں  
( Rehabilitation Allowance ) کہیں میں میں ہاں میں کہ  
منکریم ہولڈنگ میں یہ کم والے حوالہ لڑیں نا لپڈ ہولڈوں میں ان کی میں حاصل  
چاہیے وہ ان کو سہ گا یا میں کی سٹاوار کے معنی میں رپورٹ حاصل کر کے مانگراری  
کا میں گا معاویہ دینا چاہیے میں اس سلسلہ میں کوئی ہارڈ اسٹ رول  
( Hard and fast rule ) میں میں کرتا میں چاہا لیکن سمجھا چاہوں کہ اس  
ضرورت میں میں یا پھر میں دینا چاہیے لیکن منکریم ہولڈنگ میں اوپر والوں کو  
کمزوری میں دینا چاہیے یہ سوال کہ کمزوری میں نہ میں یہ وہ لوگ اپل  
کرتے میں ہاں کو رٹ چاہیے میں کو رٹ چاہیے میں میں کہنا میں دینا چاہیے ؟  
میں میں کہوں گا کہ صحت میں حکومت لپڈ رفاہی ( Land Reforms )  
کا کام چاہیے میں میں میں میں اور پورے لپڈ رفاہی کو دھان میں رکھ کر پروڈر  
پار میں میں میں اس طرح میں میں لوگوں کے ساتھ میں نہ میں چاہیے حوالہ  
رہانے میں میں کمالوں کو اکسلاٹ ( Exploit ) کر رہے میں  
میں سمجھا چاہیے کہ میں میں حد تک کمزوری دینا چاہا چاہیے لیکن حکومت  
کی حوالہ میں ان اکسلاٹ ( Exploiters ) کو میں رکھنے کی میں  
میں سلسلہ میں میں میں میں کرتے میں یہ لپک میں ہوگا میں میں ایک اور حرب

عرص کر رہا ہے۔ ان میں سے قانون میں سڈولڈ لائسنس اور تک ورڈ  
کلیسن کے لئے سلیگ پرائس (Selling price) کمیشن (Concession)  
کے ساتھ رکھی گئی ہے جو کھیت کے مزدور اور سڈولڈ لائسنس میں  
اون کے پاس اسلپ ہے ہونا کہ وہ اپنی رقم دے سکیں اس لئے یہاں بھی  
پر حریج پرائس طے کرتے وقت اس میں کافی تبدیلی کرنی چاہیے تاکہ اون پر  
جب تک بار بار نہ ہو سکے ریٹرو سیکٹو ایفیکٹ (Retrospective effect)  
کے سلسلہ میں ہمارا کہنا ہے کہ اس حوری سے ع کے بعد بلکہ پولس ایکس  
کے بعد دے جانے پر جو ابو کمیشن (Evictions) ہوئے ہیں انہیں  
اس قانون پر مراد دینا چاہیے اور ٹیکس کو وہ رہنما واپس ملنی چاہیے اس کے  
علاقہ حوری سے ع کے بعد حوری میں (Divisions) ہوئے  
نا جو ہار نہیں (Partitions) ہوئے ان کمیشن کے بارے میں بھی  
ری ک مڈرنس (Reconsideration) ہونا چاہیے اور جہاں جہاں ضرورت  
ہو اس کو ہم کر دنا چاہیے جہاں کمیشن (Sales) کے کمیشن (Cases)  
کا ملنے سے ہی پر بھی حکومت کو غور کرنا چاہیے تاکہ ہم کسانوں کو کافی  
رس دے سکیں

فراگمیشن (Fragmentation) اور کسٹالڈنس  
(Consolidation) کا جو مسئلہ ہمارے سامنے ہے اون کے سلسلے میں یہ کہوں گا کہ  
پروڈکشن کا ملہ کمپلری کسٹالڈنس (Compulsory Consolidation) سے حل  
ہوئے والا ہے اور یہی ملہ کمپلری کو آپریٹو فارم کے ذریعہ حل ہوگا یہ کہنا  
چاہئے کہ ٹیکسکل ملہ دیکر پروڈکشن بڑھا سکا ہے (کی جو دوسرا ٹیکس ہے  
اوس کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکا کمپلری کو آپریٹو فارم کے ذریعہ  
زیادہ پروڈکشن حاصل کرنے کی جو کوشش کی جا رہی ہے اس سے ملہ حل نہیں  
ہوگا کیونکہ اس کے اہم حور کے طور پر پروپرائٹی رائٹس (Proprietary rights)  
سار ہوئے ہیں اس وجہ سے یہ مسئلہ حل نہیں ہوگا کیونکہ نانو کی رس کا و  
کسٹار جو جھون ہولڈنگ رکھا ہے وہم دیکر رس حاصل نہیں کر سکتا اور بڑا  
کسٹار اس رس کو خر د لگا اور جھوٹے کسٹار کو ادھر ادھر گھوما پڑا اوس کو  
حوریکہ کرنی روزگار نہیں رہا اس لئے اچھے پریشان میں سلا ہونا پڑا اس طرح  
سوانیری لپڈلارڈ و رس کا ٹکڑا حاصل کرنے کا اس لئے کسانوں کو اس کا  
ادھیکر رہا چاہیے کہ و بارو کی رس کا ٹکڑا مارکٹ پرائس پر حاصل کرے تاکہ  
کمپٹیو پرائس (Competative price) پر اس لئے میں یہ کہوں گا کہ  
کمپلری کسٹالڈنس کا جو تصور رکھا جا رہا ہے وہاں ہونا چاہیے اسی طرح  
فراگمیشن کے بارے میں یہ کہوں گا کہ اصولاً فراگمیشن نہیں ہونا چاہئے یہ میں

سانا ہوں انکی جس کھسے میں اور جسے بھائی کے پاس کر رہے ہیں اس کا پارلیمنٹ (Parliament) ہو جائے اور پانچ پانچ انکر رہیں دوپہ کو ملی ہے قانون کے تحت فراگہ (Fragmentation) ہیں کوسکے جاری روزی تا بھی حکومت نے دیئے نظام میں لیا ہے وہاں میں صورت میں جب کہ اسے روزی بھی حاصل ہا ہوں ہو اور کھپوری فراگہس کا اصول بھی قائم کھائے ہو رہی ہے کھل ہو جائی جائے جہاں انیسویں لایوس (Industrialisation) نہیں کھلی ہیں ہوائے اگر کالی انیسویں میں ہو تو پوری لے کے لاند ہوں ہے اور ملانا انیسویں (Industries) میں زیادہ انکم ہونے میں لے کر ایک میں خود خود رک سکنا ہے لیکن اس طرح حوالہ (Flood) آجائے ہو اڑا رہی ہے اوں کو انک ہاتھ ہے ہیں روں سکے الگ لگ جہاں لاند کو روکا جا سکنا ہے اس لیے میں کہہ رہا کہ اس لاند کو روکنے کے لیے الگ الگ جہاں کھلی جائیں اسی صورت میں ہی لاند روکا جا سکنا ہے اس لیے لاند ہاں نہ کھپوری فراگہ میں کو رکھا جائے وہ نہ مناسب ہیں ہو کیا اسلئے روزی کا نظام حکومت اسے مانگہ میں لے لے ہو تو فراگہس ول سکنا ہے ورنہ ہم کو والٹری کسانڈ میں (Voluntary Consolidation) کی طرف جانا پڑے گا کو آپریشن وارنگ کے ایسے میں میں یہ عرصہ لاند کا نہ جس کے اندر میں لاند ہوائے کہ وہاں کا سرمایہ دار طبقہ اور لاند لاند کسی زیادہ سرمایہ لاند لیکن چھوٹا طبقہ زیادہ سرمایہ میں لاند لاند اس کی وجہ سے حوالہ میں اوں کو ملی جائے ہیں ملی اس لیے میں کہوں گا کہ کھپوری کو آپریشن وارنگ آج کے حالات میں مناسب ہیں اسلئے حکومت کو ایک ماڈل فارم (Model farm) کو آپریشن کا پانا جائے اس طرح کے کو آپریشن میں ہے ہی کسانوں کو فائدہ ہو سکنا ہے کھپوری کو آپریشن وارنگ ہے لاند ہوگا لاند کسی کے حلق میں عرصہ کروں لاند کو ایک بیورو کریٹک مشینری (Bureaucratic machinery) ہوگی اس لیے و صحیح طور پر ان رہائش کو عمل میں لاند لاند کی اس سلسلے میں میں جس نے کہ پانچ پانچ آدمیوں کی ایک کمیٹی مقرر کی جائے جس میں لاند لاند میں ہے اس کے رکھے والے یا ناں اگر نیکلرسٹ (Non Agriculturist) کہ روٹ دسے کا ادھیکار نہ ہوا جائے اسلئے کو دوسرے لوگ غریب کسان ہوں گے اوں کو وہ دوسرے اور وٹھ (Weightage) کرنے کا حق ملنا چاہیے آج لاند رہائش کوں عمل میں ہیں لاند ہاں؟ کسی رہائش کوں عمل میں ہیں لاند ہاں؟ اس کی وجہ آریل میں آف ریڈری میں چاہیے ہیں کہ نہاں کے پتل پٹواری اس میں آریل (Interested) ہیں ہیں وکلا مہاجان



اس میں ایسڈ ہیں جس کے حقوق ہیں ان کی حفاظت میں کی جائے  
 جہاں لسانڈ ہاؤس اسٹراک (Strong) ہے اسے وہاں پر کچھ  
 عمل ہو رہا ہے۔ حدکوں میں کسانوں کا ہاؤس اسٹراک ہے اس لیے وہاں  
 پر بند چلائے رو کی جاسکتی ہے اس لیے میں عرض کروں گا کہ اس سلسلہ میں پریٹ  
 کمپلیاں مقرر کی جائیں جہاں ایڈلٹ فرسٹ (Adult franchise) کی  
 بنا پر ان کو الیکٹ (Elect) کیا جانا چاہیے اس میں نا انگریزوں  
 پالڈ لارڈ سکس ٹو ووٹ دے گا اور چار رہا جائے اس طرح ان کمپوں  
 کے ذریعہ اس کام کو عمل میں لانا جاسکتا ہے۔ واضح کہ یہاں نفعہ کہ ہاں جاسکتی ہے  
 نفعہ کمپلیاں مبلغ کمپلیاں یا اصل کمپلیاں جاسکتی ہیں اور یہ کہ ہاں اسٹیک کی ہے  
 پاسکتی ہیں میں یہ کہ سمجھا دوں گا کہ نفعہ کہ ہاں میں ایک ام ایل لے اور  
 تحصیلدار کو اس کے لیے کی جیسٹ میں رکھا جائے اس کو میں زمین ایل  
 سمجھاؤں گا اس میں نا میں (Nomination) کا اصول رہا ہے  
 کہوں کہ ہاں الیکٹ ام ایل لے اور تحصیلدار ہوں گے ایڈمنسٹریٹو پوائنٹ آف ویو  
 (Administrative point of view) سے تحصیلدار کی حد ہاں ہے  
 لاندہ اٹھانا ہے اس طرح ہم سرٹ کے سوسے سے خاطر خواہ فائدہ حاصل کر سکتے  
 ہیں اس لیے جو سمجھاؤں گے اس کے سامنے رکھے ہیں ان پر غور کیا جائے تو کسانوں کو  
 اور زمین کو فائدہ حاصل ہو سکتا اس قانون کے ذریعہ و لند لارڈ سکس خود  
 کو لیکلایڈ (Legalised) اور کسٹالڈ (Consolidated)  
 دالے گا اس لیے میں حاضر ہے ایل کروں گا کہ جو سمجھاؤں گے اس میں رکھے ہیں ان پر  
 غور کرنا ہو گا چاہے وہ مناسب ہے کہ لکھ جائے اس کے کہ غریبوں  
 اور کسانوں کے و میں عند ہو فوٹو لیم کو پہلے کے لیے ایک ہزار کے طور پر  
 تیار کیا جائے لیکن میں کہوں گا کہ کسانوں کی جو حد و وحد میں حاصل کرنے کے لیے  
 ہے و برابر جاری رہی اور و حاصل کریں گے کسانوں کی طرف سے مانگیں آ رہی  
 ہیں اور آہستگی لیکن آہ ان کو طرہ انداز کر کے اوری طور پر ڈی حلاق سے آ رہے  
 ہر اوپر میں (Provisions) رکھے ہیں جو یہ ظاہر ہو جس کے حقوق کی گہاری  
 دے ہیں لیکن و انصاف و لند لارڈ طمع کے لیے عند ہیں کہونکہ وہ صورت ہمارے  
 سامنے ہیں کی گئی ہے و بالکل فارمل (Formal) ہے اس لیے کہ انوں کا فائدہ ہے اس لیے  
 والا ہے میں آرمیل جوٹ میسر کو سار کما دیا ہوں کہ انوں کے لند لارڈ کے حقوق کو  
 اس میں بڑی ہوسٹری سے محفوظ کیا ہے اس مسئلہ پر کارپس نارٹی کے لحاظ میں دو میں  
 میسوں میں بند نہایں ہوں ہیں میں کہوں گا کہ یہ بل اس میں انوکس اسٹ لند لارڈ  
 ہو سکتی ہے (Tenants eviction and land lord protection Bill)  
 ہے اور اس سے کسانوں کا مفاد محفوظ ہوئے والا ہے

آخر میں میں آئل چف مسٹر اور حکومت سے یہ کہہ چکا کہ اس بل کو زیادہ پورے لئے کے لئے انہوں نے ایک سال کی ملتانی ۴ میں خارج (Charge) ہے میرے پاس اسکی رپورٹ ہے اور اب انہوں نے صحت کے ساتھ آٹھ دنوں میں اسکی میں یہ بل آپ پاس کروالیا جائے گا میں آئیں چف مسٹر کو ناد دلاؤں گا کہ انہوں نے مجھے پرسنل (Personally) وعدہ نہیں کیا تھا کہ وہ جوری کے چلے حصہ میں اس بل کو ہاؤس کے سامنے پس کرینگے اور ۳ دن پہلے یہ بل پبلک رائے کے لئے سامنے آجائے گا لیکن ۱۱ جنوری کو ۲ مارچ کو یہ بل ہمارے سامنے لایا گیا تمام ایم ایل اور اس وقت سے محسوس میں مصروف ہیں انہی حالت میں اس پر وہ غور بھی نہ کرینگے جو کچھ بھی جھٹکا میں دیر میں میں اس میں ہم نے اس پر غور کیا لیکن جب تک ہم اس قانون کی حسب ذیل میں حاکم وہاں کے لوگوں کو نہ سمجھائیں ان کی رائے معلوم نہ کریں ہم کس طرح صحیح نسخہ پر پہنچ سکتے ہیں؟ ہم اس طرح پر میں (Peasants) کی زندگی کے ساتھ میں ٹھہر سکتے ہیں آئیں ۲۴ مارچ سے کہہ چکا کہ وہ میں محدود ۴ کریں اگر اب ارادہ ہے تو اسٹیمپنگ کے بعد اس کو آگے کے لئے رکھ سکے ہیں اور ایک اسسٹنٹ سٹیشن کال (Call) کر کے اس مسئلہ کو طے کر سکتے ہیں اس دوران میں بل پر پبلک رائے بھی لے سکتی ہے اسی کے لحاظ سے اسٹیمپس بھی پس ہو سکتے ہیں ٹیڈری پھر بھی عوام کے حالات معلوم کر سکتے ہیں میرے اس مطالبہ کا مقصد ۴ ہے کہ ہم اس میں کوئی عرصہ معمولی ڈیلے (Delay) کرنا چاہتے ہیں آئیں ۲۴ مارچ سامنے ہیں کہ ہم نے ہر قسم میں اس بل کے لئے صحت کی ہے لیکن آپ نے جو مسودہ قانون لانا ہے اسکو دوسرے کے کی ضرورت ہے ہمارا کام ہے ہمارے جو بھائی دہانوں میں اس سے سار ہو گئے ان سے مسودہ لیا ضروری ہے اس کے لئے ایک دو مہینے کا وقت ملنا چاہئے کسانوں کو جو امیدیں اس قانون سے لگی ہوئی ہیں اور ان کے جو ارادے ہیں انہیں اس قانون میں لانا ہے اس لحاظ سے اس قانون میں ترمیم ہوئی چاہئے

شری ولہل ریڈی (کماربڈی عام) ہاؤس آف امپرس آئیں لیڈر آف دی ایورس نے اسی تقریر میں جو انکریج میں شواہد کے لئے ۲۲ مارچ انکر ہوا بتلایا اور اسی طرح بلنگلے کے لئے جو اعداد پس کیے میں اس کی نسبت آئیں لیڈر آف دی ایورس سے یہ وضاحت چاہا ہوں کہ انہوں نے کس لحاظ سے یہ ورک آؤٹ (Work out) کیا؟ اگر اس کی وضاحت ہو تو میں اس پر آئیں میں اس کو ابھی رائے ظاہر کرنے میں مہول ہوگی

شری وی ڈی دیشپانڈے جو ہاؤس (Basis) کام کیا گیا ہے لیکن سب کسان مہیا کے لیڈر اس میں ہر میں وضاحت کرینگے آئیں ۲۴ مارچ سے جو اعداد رکھے ہیں



मनाया गया। और मारा या भी बहुत कारगर है। इसके जिस मारे २२ अक्षर ७५ फीसद लोगो पर पड़नवाला था। मनुहोने सोचा कि मानवी औरपर बापेस हामको जमीन मिलेगी। और मे ७५ फीसद लोग यह विश्वास रखते हुये कि यह से जमीनवारी पूरी तरह नष्ट होगी और जोतनेवाको को जमीन मिलेगी आपकी बाबाजी की सबाजी में शामिल हो गये। जून लोगोने आपकी पूरी तरह मरत की। सोकि मुनको यह विश्वास होयगा था कि अब जम्माग की दुरमस बायवी हो निवान सतम होय जमीनवारी की सतम हो जायगी और लकीरी और पर जोतने वालो की जमीन होगी। मनुहोने समझा कि नीकरो से वो जमीन मुतवाते है अये जमीनदारो को कोनी हक नही रहेगा। जिस तरह जमीनदारो को भी बीसा कर लगाया था कि जिसकी हुकूमत वाली तो हमें कुछ न मिलेगा।

जालो लोगो ने स्टेट कोर्रेट के हारे के नीचे बाबाजी के सिरे सबाजी की और मदीबसन सेक पोलिस ऑफिसन पहा हो गया। सारे स्टेट की जम्माग का जियास था कि पोलिस ऑफिसन के छोटी बाय हूबराबाय में कोर्रेट की गम्बुर्नमेंट बनेगी और जमीनवारी सतम करन वा तामुन महां मारीय होगा। किसान ममस रहे थे कि किसानो को जमीन मिलेगी और गम्बेवारो को जमीन किसानी बायगी। जमीनदारो को कर था कि अब हमारी जमीने बकी बायवी लीन हुवा क्या कि यह सब सेक बोसा साबित हुवा। सेक सपना साबित हुवा। जमीनदारो ना कर सतम हो गया और किसानो की मुनीमें मायूसी में टबबीस हुनी।

१९४८ म पोलिस ऑफिसन हुवा लेकिन मुन्के बाय हूबराबाय में स्टेट बायस की गम्बुर्नमेंट नही बनी। यदि वे चाहते हो सकर अपनी गम्बुर्नमेंट बना सकते थे। लेकिन यह बहाना बनावर गया कि यहां की बापेस जिस जिम्मेवारी को नही मुठा सकती है। मैं जिस बात को सही नही मानता क्योंकि यह दो केवल सेक बहाना था। जबकि सेटर मे बापेस की ही हुकूमत थी तब मुनीकी पोलिसी स्टेट में भी बस सकती थी। तो फिर बीसे हुकूमत न बहा के लोया को बवो गम्बुर्नमेंट नही बनात थी गई? और पोलिस ऑफिसन के छोटी बाय स्टेट न बहा के लोगो की ही हुकूमत क्यो नही वा सभ्नी थी? मुझे कर की बात कीयती थी? लेकिन पोलिस ऑफिसन के बाय यहां कामन की हुकूमत न माकर मिलिट्री गम्बुर्न का गज बाया। मिलिट्री गम्बुर्नने बाते ही मनुहोने स्टेट मे सक बागिरवारी जेबोसिसन (Jagudai Abolition) कानून बनाफ माफिज किया। छोटे छोटे पट्टेदारो को जमीन किसानी बाय और बडे बडे बागिर वारोकी बागिरवारी सतम की बाय यह जिस कानून का मकसद था। लेकिन बीसे ही यह कानून पयस हुवा तो जो सब बडे जमीनदार थे जिनमे पास बागीत या पचास हजार सेजब जमीन थी मनुहोने अपनी जमान को छोटा करना शुरू किया। और जो जमीन मुनके पास पचासा थी मुझे बकी बकी कीयती पर सभ्ना शुरू किया। जिस तरह सक तरह बहुत ज्यादा कोमते सेकर जमीन को डिपोज बाफ (Dispose off) करना शुरू किया गया। बकाम जिसके कि यह वो बछी हुनी कीमत थी जिसको रोका बाय यह बीसान हुकूमत की तरह से किया गया कि हम जेब कमिशन जमीन के मसले पर गौर करणे के सिरे और सरकार को जिसके मुपरे गैरम किसान की

राव वैर के लिये मुकर्रर कर रहे थे। और जिस तरह कि अब बमिस्न भी दरबार की तरफ से भिताया गया। यह जो बमिटी बनायी यही बिस्न नाम साधबराय बमटी था। जिसम अपना नाम दिया लेकिन जाली बमटी बनाकर वो नाम नहीं होता।

फोरी फोर पर बोली ठीस बचम बूझान है बचाम बच म बाब हो। लैलान किय गया। अब लैलान म कहा गया कि अब कमेटी बिठावो बाबेवी और यह जमीनात के मर्यादात पर शाह मर के हुकमत के धामन मरबरा गवाही बया कि पीप मिनिस्टर छाहम न कहा बा। वा मेटेडी बनी भुखने म्मब बाफ रेकरस (Terms of reference) म अब बात पी पि पट्टेदार बाठनल्लस (Tenants) को भगवाने तरीके से जोर बबबलती से ये बल्लन कर रहे हैं भुनके हुकूम गिय तरल्ल मे महकूम रख बा समये ह। जिस कमेटी म अपनी सिफारिशात येस करने में जो बलत किया और भुन सिफारिशात के बिना पर कानून बनाने में हुकूमत ने जो बलत किया जिस बरामयानी बात म यह हुवा कि जमीनदारी ने और पट्टेदारो ने बबबलती से सारे टेनन्टस को बेवसात किया। जिसका नतीजा यह हुवा कि आज सारे हुँगराबाद के बबर बिलने भी बडे बडे पट्टेदार हैं भुनको जमीनात पर मुक्तिक से कोबी टेनन्ट नकर आयेवा। गवर्नमेंट और पीप मिनिस्टर छाहम की तरफ से यह लैलान किया गया है कि हुँगराबाद सार बाब प्रोटोटेज टेनन्टस (Protected tenants) हैं। मैं समझता हू कि बिलने हो सकते ह। बिलने से करीब तीन लाख बँडे हैं जिनको मुहकूमो के बरिये से वा और तरीको से अपनी जमीनात सरेबर (Surrender) करने के लिये जमीनदारी और पट्टेदारो ने नबबूर किया। जिसका कोबी रेकार्ड (Record) गवमन्ट के पास गही है। जिस तरल्ल से जिनको बाप प्रोटोटेज टेनन्टस नहते हैं भुनका बब जमीनात पर कम्मा नही ह। अब रहे बाब बाब टेनन्टस कही किसी बिले के बबर वो बार बिधाने बाब हो सचयी हैं बाहा बाब बिधी टेनन्टस ने हुकूम महकूम हो। लेकिन आज फोर पर बडे बडे जमीनदार और पट्टेदारो की जमीनात पर मुक्तिक से कोबी टेनन्टस नकर आते हैं। जिस कमेटी की सिफारिशात पर १ जून १९५ को लोक कानून गवमन्ट की तरफ से लागू किया गया। भुनके बबर प्रोटोटेज टेनन्टस और नबी पीमें बज की गयी हैं। सकिन कहा कि भुनको कहा बाबून बाने तक यह मरफा बडे बडे जमीनदारी और पट्टेदारो ने हुक कर दिया बा। भुनके साब गवर्नमेंट ने लोक लैलान मजबूर किया कि यह जो बाबून नाफिक किया वा रहा है यह कलमी नही है और बाबे लोक लैला कबम बूझाया जायवा लोक लैला बाबून नाफिक किया जायवा बिहमें सीलिंग (Ceiling) कब से कम करने की कोबीस की जायगी और यह लैला फिनस बन (Fix up) किया जायवा बिहमें बडे बडे पट्टेदार और जमीनदार गही रह सकेंगे। जिसका नतीजा यह हुवा कि फिर फरबर क्रिसोजल बाब टेनन्टस (Further disposal of tenants) शुरू हो गया। साब साब यह भी हुवा कि जमीनात की लक्कीन झूठ पार्सिपल झूठे बनाने डासफर्त रजिस्ट्रेशन और जिस किरम की पीछे और ने साब शुरू हुयी। लक्कीनम लोक साब से जिस बिल बा जो बर्बा बस रहा है जिस बकनेमें मैं कह सकता हू कि कबी लैस लोग बवालदो के बबर गजर जाते से जिनको अपनी जमीनात जिन सीलिंग से ज्यादा नकर जाता बी। भुनको फोरी फोर पर अपने बालबान के नाम पर जमीनात ट्रांसफर (Transferee) करा बी। म जिनकी कबी बिधाने से सचता ह। मेरे बँडे कबी बोस्त हैं जिनका यह गारा रहता

या कि जमीनदार जिस कानून के तहत नाल के तहत ज़मीनी की चीज हो सकती है नुसार होशियार से बचन करो । जिससे यह हुआ कि पांच या छ सत्र के बच्चा की या बिया की नती और उनके नाम पर दूरा बकाश हुआ । एग्जिस्टिंग स मुताफिक हुये । जिस तरह से यह पितृविक बकाश जा रहा है । अगर हम जिस तरह से देखें तो बचपनाय स गमागा । जो रिट्टी पूगन (Distribution) गवनमट करना चाहती है यह सार वा हो चुका है । ज़मीनदार न जिस जिन को वेदान पर गवनम बाव किछ तरह से बिस्तीभूता करना चाहती है वह मेरी समझ में नहीं आता । मैं बरकरास्त करना कि क्या गवनमट के पास बने रेकॉर्ड (Records) है जिनी तरह यह बकाया वा सकटा है कि जो खीनिन वा बका ३६ दिये तब ग्यारह पिया गया है कुछ हर एक जमीनदार खोज देन के बाव किता नसे खोज निकलेन पित्त गमी ता पित्त खप ती है ? मूरतकि जिने स काम करनेवाके हमारे बावनर्वा बाने है और इगत भी वेता है रि बका तब खोज जिसको अब न मानवाले है । ३६ खपती की लिमिट ( Limit ) रती जात है तो बहुत से खोज बिधम से बाजानी से निकल जाते हैं जिससे प्रोडक्शन (Production) बका की कोसी बुनीब गयी है जिन बिधमे मूषखान होनवाका है । और बाव की ताव वा न उछी कहा कि जसे ही पठेबादी और जमीनदार ने कावरे के बिनाक बगाव पिया गया बयी ही भुगने रिप्रेजेंटेटिव (Representative) कौंसलने बसेल और हुदूना के बिम्बेबाद गोता टा पड्डे सब भुगको बिबावत बिलवा गया कि आप बबरामिय गयी कुछ होनवाका गयी है । आपकी हमारा बाबाबाद है । आप बाव जिस स्थिती में हैं बुरी स्थिति में रहने । और बिस्ती पूगन (Land distribution) जिस बचक में होगा चाहिये या जिस मासब की तरह इन जाता चाहते हैं यह बिधमे पूरा नहीं हो गया । मुझ सबबूरा कहना पकना कि आप सोते रहे और बचबियादी के बाविर सोते रहे । जमीनदारी के वेहेलेड बिदेलेड (Vested interests) नाम न बन के तिय सोते रहे । और कुछ बल आपकी बाव बावा जसे कि कहा जाता है क़ादी एतम हुजी और बुन्का बाव बावा । मैं साफ़ ठीर पर बहनवाला हू कि मौजूबा हालत में जब तब बिनामें रेडिकल ( Radical ) तरकीगत नहीं काम जाते और बकलक गवनमट जिस बुध्ति से ज़मीं सोचतो तब तक यह जो बियाक है कि जिस बिध के बरिय जमीनार मिशगी और बु हे तासीन किया जा सकेगा यह महब कामवाली है यह नकल है और यह नहीं हो सकता ।

अब मैं जिस बिध की कुछ महब बातो की तरह बाबूना और बवान की बधान की कोशिश करना कि बिधकी क्या बाविया है बिधका बचक मतवा क्या है और होनेवाका क्या है । सब से पहले मैं रेंट (Rent) की तरह बाबूना । पिछले बाबूना में यह प्रीवीजन रखा गया था कि बुन्को के निय लेक बीबाबी हिस्सा और उरी के बिधे बक सिद्दाबी हिस्सा बिबा बाव । अगर बिधके बचर बक न-की कोशिश की गयी है और बुन्की सपाहना करने में मुझ बराभा हिचक नहीं है । क्रॉप (Crop) पर जो बचमट (Assessment) का लिमिट मुकरर की जाती है यह सी बचन की गयी है । जिसकी हम पहले से बाव करते हैं और बुन्को गवनमट में माता बिधकी मुझ बुधी है । मेलिफो मोम्टीपल (Multiples) किन बच हैं बुन्को देखें तो मादूम होगा कि बिपीयेड



रखा है जिससे कम से कम बाढ से रक्षा नष्ट विक्रम हो सके कुछे फॉर्मिडोसिंग रहेगा तब  
मागते हैं और यह बड़ी अच्छी चीज है कि जो मुश्किल विधित्त किया जा रहा है। फॉर्मिडोसिंग  
होना चाहिये हमारा सरकार भी नहीं है। लेकिन बगीचों का फॉर्मिडोसिंग (Land measurement)  
विधित्त न हो यह विधित्तनी अनसमझानिध (Unconformable) रही काम कि कुछ वरिष्ठों ने तब  
कम्पा भी मुश्किल हो काम हम चाहते हैं और मुझ अनुमीत है कि फायदा समझत भी यही चाहती  
होगी कि अस्टीमेटली बगीचों में माफिक की विधित्त करे हुए गंगा है और मुझे मैं पताचारा में बिनापा  
इलाक़ा है तो बक हेल्थी पीपल (Healthy peasantry) हमारे स्टेट के बंदर मायाग करना जरूरी  
है। उनके विधित्त फॉर्मिडोसिंग बाढ से रक्षा की इलाक़ा मुलासिम है जिससे अगर ज्यादा निमाग रंग  
का मुसल रखा गया है और हर कामवनी को रक्षा की छकन में सहस्रसूत्र गंगा की पोरछा की गयी है  
तो वह बन्द है क्योंकि जिसमें कभी बीज हमने आनी पड़ेगी। अमरावती (Bilawal) की  
बीज फानूत के बंदर बाधित करती पड़ी है फॉर्मिडोसिंग के फिजलता (Irrigation)  
के विधित्त बंद कमीशन (Land commission) कास्टीट्यूट (Consultative) किया जायगा  
और तीन साल में बगीचा का वृत्त सेस (Census) लेन के बाद बगीचा की सीमित  
रखा होगी जिसे यह रक्षा करेगा। बंद कमीशन का करिक्टर क्या होगा कुछे बंदर लेने लाग़ हल  
और क्या होग और तीन होन करने सामन यह १९ रक्षा की नष्ट कामवनी का रक्षा प्राय तो  
रखा होगा अलावाय कि तब से विकास बाय विडमसेट होगी काबुल विटालिड हानी और  
अगर हमारा यह बंद कमीशन (Land commission) बसा ही बना रहेगी और इमीशन ब  
ह कम्पेन्सकन कमीशन (Compensation commission) बना और जिस में दुबारा नष्ट अगर  
कुछ बंदर लोग फिजल बायें तो बापका यह फानूत और बापका यह फिजलता बाप फिजल  
(Irrigation of canal) और जो छोटी कामवाही है वह नष्ट बंदर हो जायगी। बसा  
कि मन कहा १९ रक्षा की जो फिजल बापन रखी है कुछे मासूम होता है कि किसानों का फायदा  
कल की बापकी नीयत बा रखाइत नहीं है। क्योंकि यह जब बीज मुबल्लय या धविध बीज है  
छकता है जिसे फिजलता का हर नष्ट बापन बापन मुश्किलों से और बापन बापने तकने के फायदे की  
मुश्किल ने बंद सफ़ा है और बापकी यह बाधित है कि वे बाहों को फिजल करे। जिसीन जब मरे तो  
फसला बक होगा और न मरे तो बंदर होगा। जिसने जब फिजल मको अमरावती को बापरेज  
(Encourage) कल को फिजल की बा रही है। जिस बीजाल में हर लेन कास्टीट्यूट से की के  
रक्षा टिफिड है। वे बसा की बगीचा के प्रोडक्शन के बंदरेज (Average) मेलापत मागते हैं।  
जिसे प्रकार बापन नष्ट के पास कलकल से बाधित वेनी हर बगीचों के बंदरेज प्रोडक्शन (Average  
Production) के बाकब मौजूद है। मुसको बस (Base) बनाया का सफ़ा है और कुछ बस  
मेकरेज के बंदर यह बीज होगी बाधित कि फिजल बाकब बगीचों में फिजली बुरकी रेज बाकब  
या कुछा बगीचों है यह बस करना जरूरी है। ठानी हम विधित्त फिजल की अमरावती को बंदर करने में  
कामबाय हो सकेगा। अगर बापकी नीयत नष्ट है तो जिसकी ठरत बाय बकना बाधित है। १९  
रक्षा फिजल का जो बीजाल रक्षा गया है तो कुछे मुझ बाकबका है। मुझे याद है कि जब फॉर्मिडोसिंग  
फिजल के बंदराल यहाँ बाय वे तो मुझे निजने का मुझ फिजलता हुआ और जब मैं मुसल्लिम  
होया और स्टैटिस्टिक बंदर बना गया तो मासूम हुआ कि बुनकी बाधित की कि बगीचाधारी



का मेयार मानवनी २५ स्वयं से ज्यादा नहीं होता चाहिये। जमीनमालिकों को ज्यादा से ज्यादा तीन स्वयं छात्रता मानवनी मिले यैसा सुनना मजबूत था। लेकिन हम सुनते कुछ फिफ्ट (Diff.) पर रहे थे। अगर वे चाहते थे कि अस्टीमेट की रीत द्वारा से ज्यादा मानवनी गरी होती चाहिये और विधिति कलर यह सीमित होता चाहिये।

ऑरिंग नमिशन के बेंचर की भी यह स्थापना थी की ज्यादा से ज्यादा सीमा ३ क्वाय की होती चाहिये। जिसके मायबूख भी यहाँ पर जिस गारू में ३९ हाथा सीमित रखा गया है। आपका अस्टीमेट मायबूख दो किताबी को ज्यादा से ज्यादा राहत पहुँचाया होना चाहिये। ऑरिंग की होशियारी को आपन ८० क्वाय की दिनकम को बरकर रिया है। दो सैदी हालत में जो सीमित होती चाहिये वह ज्यादा से ज्यादा तीन गुनी होती चाहिये। हमारे पक्ष तीन गुन से ज्यादा सीमित नहीं होगी चाहिये। हमने जिसके लिये दो कुछ किताबें भी बर्क बाबूट (Work out) करने की कोशिश की है। यह किताबें कोभी विस्तृत करने हैं सैदी तो बात नहीं है। जमीन का पर ब्रेक बेंचरेज प्रॉब्लम क्या है यह भी हम देखना चाहिये। यदि हम देखना की विचार से तो हमने यह माफूम होगा कि देखना की काम जमीन की हालत सैदी है कि १२ अकड़ जमीन जिसके पास है वह सात म दो बार बाबूट करने वाली कच्चा गिमान केता है। और बड़ा ऑरिंग होशियारी बार अकड़ की हो सकता है। १२ अकड़ जमीन के अकड़ ही मुझे २४ क्वाय से ज्यादा मानवनी होगी। य वह बाके के साथ यह सकता है कि जिस १२ अकड़ जमीन में मुझे २४ क्वाय से ज्यादा मानवनी होगी केविता तम नहीं होगी।

श्री गोपाल रेडडी — क्या आपका यह उद्देश्य थाती ठीर पर है कि जिस तरह ज्यादा मानवनी हो सकती है? आपने वह कैसे जाना?

श्री श्री राजाराम — जी हाँ मैं तो बूख अच्छी तरह से जानता हूँ। आप तो सब जमीनवार है। आप क्या जाने मिल बाँटो को 'रेलिंग' मैं तो सब काराबार हूँ और फाट रिया हूँ। मैं अच्छी तरह जानता हूँ कि जमीन की क्या मानवनी हो सकती है। आपने जैसे दोन देखना मैं हूँ किनीलिये बड़ा पर कहताली होती है और हमारे जैसे लोग निजामाबाद में होन की बल्ल से ही बड़ा पर अच्छी तरह फल्ल होती है। मैं खेती के बारे में आपसे ज्यादा जानता हूँ।

अब मैं यह बताता चाहता हूँ कि ऑरिंग किस करते समय जमीन की किसम का भी विचार करना पकरी है। जो रिलीज है बहुत जो ठीर जमीन और ब्लैक काटन धाविक (Black Cotton Soil) का रेडो (Ratio) बताया गया है वह जिस तरह से है। One acre of wet land is equal to five acres of black cotton soil यानि एक अकड़ ठीर जमीन के लिये पाँच अकड़ जाला जमीन रखी गयी है। मैं समझता हूँ कि यह बहुत ज्यादा है। मेरा विचार है कि एक अकड़ ठीर के लिये तीन बार अकड़ ब्लैक काटन धाविक (Black Cotton soil) रखी जा सकती है। वह काफी होगी मछा मेरा क्या है। और जिसके बुरर समझ किया जा सकता है। यह करते समय धीनता चाहिये की हमारा अस्टीमेट मायबूख



नमायिने होने और बुनकी तो यही कोषिष रहेगी कि जमीन की बीगते गारर में जो न अरसे ज्यादा फिस बरे । जिससे तो गरीब किसान न बहुत मुशमान होगा और जमीनारो का फायदा होगा । गरीब ने प्राविनेय गिर रहे हैं फिर भी बिने कृषी जमीन या ज्यादा मुनाफिया देन की कोषिष की जा रही है और जमीनारो के तर गलत भी कोषिष की जा रही है बुनके तो अब किस सूख से ही मरेग तो कि अगले जिस बीगती भी खाम गर गिजोवाग । सें ब कमिशन न सब गाररारो के यही नमायिने कामगरी भी यह कमिशन गाररारो ने नमायी के निचे कुछ गर पोवा

दूसरी एक बात जो मैं यहां बहुत चाहता हूँ वह यह है कि जो छोटे जॉब होल्डर्स (Job holders) होते हैं बुनकी भी उन्हें कुछ पड़व पड़वानी चाहिए । हमारा जो टेगसी बामून है बुनक बहुत पवि बुन जॉब ओनर (Land owner) जमीन की बाबत नहीं करता है और बुनके किम गिरी को टेनट के धीर पर मुनटर करता है तो कुछ बिनो ने बाबत यह टेनट बुनक गारिम हो जाता है । छोड को काबतकार ह बुनकी जिससे दूर रखने की कोषिष होनी चाहिए यदि किसी बजह से यह जमीन न ओड खने तो भी टेनट के बाबत जिसका हब बुन जमीन पर रखा चाहिए समसिय कि अब छोटासा जॉब ओनर हूँ वह बिमार पक गया या बुसका बन गर गया या किसी बजह से ही बजह से यह बाबत न कर सबा और असे कुछ दिा वे किम गर में भी जात गया असे कि हर डेहात में तो जैसे बाबत हुआ करते हैं और यह यदि अपनी जमीन ओनर के किम किसी टाट को देता है तो भी बुन जमीन पर बलीका बकिगर होता चाहिए । जो छोटे छोटे जॉब होल्डर्स ह बुनको बडा नमदान होगा तो मेरा यह सुझाव है कि जो छोटे जॉब होल्डर्स ह बुनके पास यदि सीकिंग से कम जमीन हो तो यह जमीन टेनट के ह्राफ में न भी जाय । गरीब बाबतकार परेशान न हो जो कि अपनी जमीन का माकिम है लेकिन किसी बजह से कुछ समय के किम जमीन ओनर से नमबूर हो । मेरा यह भी सुझाव है कि टन टाइम्स बाबती असेसमेंट (Ten times of the Assessment) बीमत भी जाय और यही रिआबन प्राइस (Reasonable price) हो सकेगी । बुनके बिना यह भी ठीक नहीं हो सक्ती है । जिसमें सबीकरी के साथ घोष कर कुछ हेरकार भी हो सक्ता है और जिसको बक आबुट (Work out) दिया जा सक्ता है कुछ मुकामी हाफाय को गहमार रखते बुन भी हब जिसको घोष सक्ती है ।

सिक्किन की जमीन सब करन के बाबत यह सवाल पैदा होता है कि जिससे ज्यादा जमीन बिगने पास है वोकि गरीब किसानो का बुन बुन कर जमीनारो न हाफिस की ह बुने केम का सवाल जाता है तो कहा जाता है कि रिआबन टु द बिजनेस टु द मार्केट वैल्यू (Reasonable to the extent of market value) बुनका कमिनेशन बिना जायेगा जिस तरह य साथ बाहिर होता है कि यह कानून को बनाया नहीं गया बनाया जा रहा है कि जिससे जमीनारो को ज्यादा तकलीफ न हो । और यदि यह किस कानून के अर में बाही राय तो भी बुनकी जमीन नमबावर (Acquire) गरन के बाबत जिस तरह मुनाफिया दिया जायगा कि बुने अरानी मुकसान न बुजाना पड़े यह को बुने कापेनसेशन दिया जा रहा है वह शेर नजरान की सक्क में दिया जा रहा है यदि बाप को कापेनसेशन देना ही ह तो बाप बक नॉमिनल कापेनसेशन (Nominal Compensation) भी दे सक्ती है लेकिन बाप तो ज्यादा से ज्यादा कापेनसेशन







बीर उल्ल के हाता पैदा करन के बा। मुताबिक होय । जिस समय परगना लड़ी बा वो री बियाबीन करन की जरूरत ह । बा सरफ लकवाइन ए रहे बीर दूसरी एग मोहताज एग गाबन ( Professional land lords ) में बनी गता ए रहे ए एग तो बबलन हर सभे एग के बबर बम मर बबलन ( Male Adult ) ए स एगान के कम रता ए जरूरत ह एग पाहले ह बि प्ले (Plough) एगे पाका बाबनी उस में एग बाहिय जिस बल्ली-बलाकी प्रोसेस म बिची ए बिची एरह से बा मल बबलन गता ही बाहिय बीर जिस तरह से जिसकी हम रीजेसिनिता करते ह । अता एगणे ही बरटीसदनी हमारी ओ बाबा ह बि काफकारी करन बाब सबकेको बनीन से लगाव पैदा हो बीर जिस तरह से बनी ए ए बाबनान बब बह घुरी होयका ह । जिस से ओ मसामर हुल हो बायेंग । अबने टी ईड गाबनान गता ओ बाबा बीर डनटस की भी हुल प्रोटेक्शन से सभेय । अब बुबल बल्ली-बलाकी सकन में कुछ डनटस भी कलम हो बायेंग तो बुनबा भी सवाल जिस तरह से हुल कर सभे ह बि ओ बनी छोनी बाबनी बुल बनीन पर बीसे डनटस का बधिकार रहे बा बाकी बौमिनी होबिन से बन होल के एरण ईड होबल न बिबल (Ljell) किया ह । बीसे कोयो को फल मिफरस (Lub pufecncr) दिया बा एकदा ह । जिस तरह से कोबी रास्ता बिकायता बाहिय । अब बीर बीन हा बहा बिक करना न जरूरी समझता ह । ओ बबसेस लड (Excess land) बिबली बुल ए बबबारे बा हग अता ह कि बुलको जिस ब्यूरोक्रेटिक रिजिम (Bureaucratic regime) के एहव हुन नही से सकी । अता से बीबर बाफ अपोबिषा न बुबाब रता बीर हमारी भी बही सुझाव ह कि जिस से बिम्पनीमेंटेशन ( Implementation ) के बबर बीसे ही आस ज्वाबा से ज्वाबा रहे बिन को जिस से बिबलसी ह । बीर ओ बाहले ह बि यह बीब बुलन में हो बीर जिस से हमारे मुक की जरूरती हो बीसे बबसेस को ही ज्वाबा से ज्वाबा बिम्पनीमेंटेशन में बिम्बान ( Involve ) करन की जरूरत ह । यह बाप के बिबल बहिस ( Village basis ) पर या बिबलेशन के बरिये ह हो सभता ह । केकिन अता कोबी हग बिकाया बा सभता ह जिससे बाबि-बाकी भी बब में डनट न बा सके ।

जिस के बाब कोबापरेटिव फार्मिंग ( Co operative farming ) का बबलन एह जाता ह । जिस से ओ बनीन बिबलेनी बीबिग ( Ceiling ) की सकन में बुलको बीसा कि न कह रहा बा कि पहले ओ बुल प्रोटेक्टेड डनटस को जरूरी ही बानी बाहिय बिनको लड सड न से बबल किया ह । बीर बिन के पास बौमिनी होबिन से भी कम बनीन थी । जिस के बाब बीसे जोगी का एमल सभग परेगा ओ बाब बहिस होबिनग ( Basic holdings ) से भी रूप बनीनात रखते ह । कुछ असे भी लोब ह । ओ कि बाबलकार की हौसीय से भी कम बनीन रखते ह । केकिन ओ बार को मुनिटस ( Plough units ) को केबर कारत कार बन ह । बुलके म को मुनिट की फिक रहल बाकी ह । बीसे ओ बुल बनीन बुला रखते ह । बीर बक बमान म बिनका कुछ बीसेसिबलमेंट ( Establishment ) बा बीर किसी बबन में बुलके राबीटस ( Rights ) बबबल होनके बिनकामात ह । ओ बुलको भी जरूरी ही बानी बाहिय । बबनमेंट की जरूरते ओ बीन कोबापरेटिव फार्मिंग





को भेजितवा हो गया है। सीरिंगसे बचने के लिये जो कोशिश की गयी, बच्य भाजी मर्गे बीबी के नाम पर जो ट्रांसफर हो चुका है, मुझे फलबन्धन बन्द होना पड़ती है। जैमिन लीडर आफ अपोसिसन व जो मरुवा बि जिलेनी ट्रांसफर वुड बल्ल हूब खुद सब को रकबम बगार बिदा जाना चाहिये जिससे मे भिन्नता करता हू। बायब खुदो न यह बल्ल में भी बहा होगा। अगर सब को बन्धन बगार दिया बाय तो मुनिता हू बुरमें कुछ प्रोटेक्टड टाउ (Protected tenant) भी हो जिनको जमीनवा अटोपनवा भेजितवार या और जिन के नाम पर ट्रांसफर हुवी हो तो जिस की जग में मे बनीया जायेंगे। बुरमी जिसमें कुछ गलत चहुमी हुवी ह करना किसीकी जमी भ्याहिय नहीं होवी। सीरिंग से बचनेकी नीयतसे बिलनभी ट्रांसफर हूब हू मुनको १ जून १९५३ से फीरी टीयरर कलबम बगार होा जकरी ह। जिस सीरिंग में रैडीकल वेग्व करानी कोशिश की बाय तो मुन धूरत में कुछ जमीन निचलन की धुनीय है। करना कोकी जमीन निचलन बाकी नहीं है। जिस सीरिंगकी बच में न ब गनी नीयतसे जो प टीकल बिबीबल ट्रांसफर बगीर हुवे ह मुनको बच तक बल्लम बगार गही दिया बाता सब तक जमीन का मसला हल होन वाला नहीं है। जिसमि मे हुकुमत से बल्ल कम्पा कि न बाह तो ऐवी करे क्योकि मुनको हब है और जिस मसले को हल करन में बिलना हो सकता है मुतना हम भी नो आपरेशन वेन के लिय तयार ह। अगर मुन धूरत में जबकि हमार मुसाबो की तरफ पूरी तरह से ध्यान दिया जाय बा। अगर सम्बाम बाज बवा सोचती ह बिलकी तरफ न गही देकना चाहते ह और जसा भी बिब बाज बायमा गया है मुसीबो किसी तरह पांच करना चाहते है तो बाज ही बिबका फल्ट सेक बोर बब रीडिंग भी हो सनता ह। अगर बसा कुछ होतो बाय पांच कर सकते ह केकिन बिबवर जमी बाकी बचा करन की भी जरूरत ह। बाकी अबरस्टैंडिंग (Understanding) पैवा करन की हालात पर गौर करन की जरूरत है। जिसमि गवामेंट में बरबास्त बम्बा कि बह हमारे मुसाबापर गौर करे और जिसमें ऐसी गुजानिब पैवा करे जिससे सब को बिब में जगह मिल सके।

बी बी बी वैसापडे - जो जो मरुवा बा कि १९५३ के बाय के सब ट्रांसफर बगार बिदे जायें बिबवा गल्लब यह गही बा कि जो प्रोटेक्टेड टेंनन्ट्स व मुनमे भी हल भीन लिय जायें। मेलफाजीब ट्रांसफर (Malafide transfers) को किकालीन दिया बा सनता है। मेलफाज कसे रजना बिबपर बाय में सोचा बा सकता है।

The House then adjourned till Three of the clock on Monday, the 6th April, 1953

